SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 365 Monday 30th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۶۵ مورخہ ۳۰ر دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز پیر، ۲۸ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

اورنگ آباد میں کمانڈو بھرتی کے نام پر نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ دہی

اورنگ آباد: (ط۔الف) کمانڈو بھرتی کے بہانے بے روزگار نوجوانوں سے روپے اینٹھنے کا ایک سنسنی خیز معاملہ اورنگ آباد میں سامنے آیا ہے۔ یہاں ملزمین نے امیدواروں کا امتحان بھی لیا، فزیکل ٹیسٹ بھی لیا اور ان کی تقرری کرنے ہی والے تھے کہ چند امیدواروں کو شبہ ہوا اور ان کا راز فاش ہو گیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ۳ر لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور مزید جانچ کر رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق اورنگ آباد میں سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو پولیس کمانڈو بھرتی کیلئے مدعو کیا گیا۔ خواہشمند امیدواروں کو ۱۷ر دسمبر کو مراٹھواڑہ سانسکرتک منڈل میدان پر جمع ہونے کیلئے کہا گیا۔ صبح سویرے وہاں سیکڑوں امیدوار جمع ہو گئے۔ انہیں بھرتی کے قوانین سمجھائے گئے۔ کچھ چھوٹے موٹے ٹیسٹ لئے گئے اور دستاویز وغیرہ جمع کئے گئے۔ اس کے بعد انہیں یہ کہہ کر واپس بھیج دیا گیا کہ ان میں سے جو بھی اہل پایا جائے گا اس سے رابطہ کیا جائے گا۔ جلد ہی ان میں سے ۹۲ر امیدواروں سے رابطہ کیا گیا اور ۲۵ر دسمبر کو پھر اسی میدان پر آنے کیلئے کہا گیا لیکن اس سے قبل ان سے تقرری کی فیس اور یونیفارم کیلئے آن لائن طریقے سے ۶ر ہزار روپے جمع کرنے کیلئے کہا گیا۔ ان لڑکوں نے پیسے جمع بھی کروا دیئے اور ۲۵ر دسمبر کو حسب پروگرام مراٹھواڑہ سانسکرتک منڈل میدان پہنچے۔ یہاں ان سے ۱۲۰۰ر میٹر کی دوڑ، اور گولا پھینک جیسے ٹیسٹ ہونے کیلئے تھے جس کیلئے ۲۵ر مارکس فی ٹیسٹ بھی مقرر کئے گئے تھے۔ سب کچھ ایسا ہی تھا جیسے پولیس بھرتی کے وقت ہوتا ہے۔ لیکن ٹیسٹ لینے والوں کی بعض باتیں ان امیدواروں کو مشکوک معلوم ہوئیں جن پر کچھ امیدواروں نے سوال کئے جس کا ملزمین ٹھیک سے جواب نہیں دے سکے۔ تب انہوں نے بھرتی کا سرکاری حکم نامہ اور دیگر دستاویز طلب کئے، اس پر ملزمین حواس باختہ ہو گئے اور باتوں کو ٹالنے لگے۔ امیدواروں کو یہ سمجھتے دیر نہیں لگی کہ یہ ایک فریب دہی کا جال ہے۔ ان سب نے مل کر تینوں کو پکڑا اور پولیس اسٹیشن لے گئے۔

جنوبی کوریا: طیارہ حادثہ 151 افراد ہلاک

سیول، 29 دسمبر (یو این آئی) جنوبی کوریا میں مسافر طیارہ بوئنگ 737-800 رن وے سے پھسلنے کے بعد موان انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی دیوار سے ٹکرا کر حادثہ کا شکار ہو گیا جس میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 85 ہو گئی۔ اس حادثے میں 151 لوگوں کی موت ہو گئی تھی جبکہ دو لوگوں کو بچا لیا گیا تھا۔ مزید ممکنہ ہلاکتوں کا پتہ لگانے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ جنوبی کوریا کی وزارت ٹرانسپورٹ کے مطابق یہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے کے بعد اس وقت پیش آیا جب جیجو ایئر کی پرواز 7 سی 2216 تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک سے 175 مسافروں اور عملے کے 6 ارکان کو لے کر ملک کے جنوب میں واقع ہوائی اڈے پر لینڈنگ کر رہی تھی، وزارت نے ہلاکتوں کی خبروں کی تصدیق نہیں کی۔ الجزیرہ کے مطابق نیشنل فائر ایجنسی نے 151 اموات کی تصدیق کی۔ موان فائر بریگیڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ دو افراد کو بچا لیا گیا ہے اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں، خبر رساں ادارے یونہاپ کا کہنا ہے کہ 3 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ مقامی میڈیا کی جانب سے شیئر کی جانے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دو انجنوں والا طیارہ رن وے سے پھسل کر ایئرپورٹ کی دیوار سے ٹکرانے کے بعد دھماکے سے آگ کے گولے میں تبدیل ہو گیا، دیگر تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دھوئیں اور آگ نے طیارے کے کچھ حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ وزارت ٹرانسپورٹیشن کے مطابق مسافروں میں تھائی لینڈ کے دو شہری بھی شامل ہیں جبکہ باقی کا تعلق جنوبی کوریا سے ہے۔ جیجو ایئر لائن کے ترجمان نے بتایا کہ طیارہ بوئنگ 737-800 جیٹ تھا، حادثے کی تفصیلات بشمول اموات کی تعداد اور حادثے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں۔

کیا والمیکی کراڈ اگلے 24 گھنٹوں میں خود سپردگی کریں گے؟

بینک اکاؤنٹس منجمد، کئی افراد سے تفتیش، عہدیدار بھی طلب

بیڑ (تعمیر نیوز) سنتوش دیشمکھ مرڈر کیس میں مبینہ ملزم والمیکی کراڈ کو لیکر سی آئی ڈی نے کئی افراد سے تفتیش کی، عہدیداروں کو بھی طلب کیا گیا۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے مرکزی ملزم والمیکی کراڈ اگلے 24 گھنٹوں میں سرینڈر کریں گے؟ ذرائع کے مطابق بیڑ ضلع کے کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کی تحقیقات کے لیے سی آئی ڈی کی 9 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سی آئی ڈی نے ملزمان کے موبائل ڈیٹا کا جائزہ لیا ہے۔ مزید یہ کہ والمیکی کراڈ سمیت مفرور ملزمان کی جائیدادیں ضبط کر لی گئی ہیں اور ان کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ کراڈ کے رشتہ داروں کے بینک اکاؤنٹس بھی منجمد کر دیے گئے ہیں۔ کچھ اطلاعات کے مطابق والمیکی کراڈ جلد ہی سرینڈر کر سکتے ہیں۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کے لیے سی آئی ڈی نے 150 سے زائد افسران اور عملے پر مشتمل 9 ٹیمیں تعینات کی ہیں۔ ایک اسکارپیو گاڑی سے برآمد ہونے والے موبائل فونز کو لیبارٹری میں تجزیے کے لیے بھیجا گیا ہے، تاہم ان کی رپورٹ ابھی تک موصول نہیں ہوئی۔ اس دوران سی آئی ڈی نے کیس سے متعلق تمام کالز، بشمول واٹس ایپ کالز، کا باریک بینی سے جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ ان واقعات کے درمیان کراڈ اور دیگر ملزمان کے ساتھ ان کے رشتہ داروں کے بینک اکاؤنٹس منجمد ہونے سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے: کیا والمیکی کراڈ اگلے 24 گھنٹوں میں سرینڈر کریں گے؟

سی آئی ڈی کی کارروائی: اب تک 100 سے زائد افراد سے تفتیش کی جا چکی ہے۔ جو لوگ مفرور ملزمان کے رابطے میں تھے، ان کی تفصیلی تفتیش کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر کارروائیاں کی جا رہی ہیں، جس سے کراڈ کے سرینڈر کرنے کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر ذرائع کے مطابق اسکارپیو گاڑی سے برآمد ہونے والے دو موبائل فونز سے اہم ڈیٹا اور ویڈیوز حاصل کی گئی ہیں۔

سی آئی ڈی کی این سی پی رہنماؤں سے پوچھ گچھ: بیڑ کے شہر پولیس اسٹیشن میں تعینات سی آئی ڈی ٹیم نے دیشمکھ قتل کیس میں کئی افراد سے تفصیلی پوچھ گچھ کی ہے۔ اتوار کے روز 8 سے 10 افراد کو تفتیش کے لیے طلب کیا گیا۔ ان میں اجیت پوار گروپ کی این سی پی کی یوتھ ریاستی صدر سندھیا سوناؤنے بھی شامل تھیں۔ ذرائع کے مطابق ان سے اتوار کی دوپہر سے شام تک تفتیش کی گئی، جس کے بعد انہیں جانے کی اجازت دے دی گئی۔

تقریر کے فوراً بعد واٹس ایپ چیٹ کا اسکرین شاٹ کیسے آیا؟ جیتندر راوہاڑ

بیڑ نامہ نگار۔ چند دن پہلے بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کا واقعہ پیش آیا، جس نے پورے ریاست میں ہلچل مچا دی۔ اس واقعے کے بعد مختلف حلقوں سے شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے چند ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، لیکن کچھ اب بھی مفرور ہیں۔ اس کے خلاف اور دیشمکھ کے خاندان کو انصاف دلانے کے لیے ہفتہ کے روز بیڑ میں مختلف سیاسی رہنماؤں نے مل کر ایک مارچ نکالا۔ اس مارچ کے دوران اپوزیشن رہنماؤں نے والمیک کاراڈ کو قتل کی سازش کا ماسٹر مائنڈ قرار دیا۔ مزید برآں، اپوزیشن رہنماؤں نے الزام لگایا کہ وزیر دھننجے منڈے اور ان کی جماعت (نیشنلسٹ کانگریس پارٹی - اجیت پوار گروپ) والمیک کاراڈ کی حمایت کر رہی ہے۔ اس مارچ میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے رکن اسمبلی جیتندر راوہاڑ بھی شریک تھے۔ تاہم، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کی رہنما روپالی تھومبرے نے اس مارچ پر سوال اٹھاتے ہوئے جیتندر راوہاڑ پر سنگین الزامات لگائے۔ روپالی تھومبرے نے ٹوئٹر (ایکس) پر مبینہ واٹس ایپ چیٹ کا ایک اسکرین شاٹ شیئر کیا اور سوال اٹھایا کہ جیتندر راوہاڑ سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو انصاف دلانے آئے تھے یا مزید تنازعہ پیدا کرنے؟ اس پر ردعمل دیتے ہوئے جیتندر راوہاڑ نے مبینہ واٹس ایپ چیٹ کی صداقت اور وقت پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا، مارچ میں میری تقریر کے فوراً بعد واٹس ایپ چیٹ کا اسکرین شاٹ کیسے سامنے آیا؟ اگر یہ چیٹ اصلی تھی، تو صبح کے وقت ہی سامنے کیوں نہیں آیا؟

جیتندر راوہاڑ نے کیا کہا؟

میں نے ہفتے کے روز خود پولیس اسٹیشن جا کر اس معاملے کی شکایت درج کروائی ہے۔ اب میں بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس پر مزید کارروائی کریں۔ میری تقریر ختم ہونے کے فوراً بعد واٹس ایپ چیٹ کا اسکرین شاٹ کیسے سامنے آیا؟ اگر واٹس ایپ چیٹ اصلی تھی، تو یہ صبح ہی سامنے آنا چاہیے تھا۔ تقریر کے بعد اچانک یہ کیسے آیا؟ اوہاڑ نے سوال اٹھایا۔

اوہاڑ کا الزام: دھمکی آمیز پیغامات موصول ہو رہے ہیں

ایک پریس کانفرنس کے دوران جیتندر راوہاڑ نے دعویٰ کیا کہ انہیں گزشتہ روز سے دھمکی آمیز پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ابھی ابھی مجھے ایک پیغام موصول ہوا ہے، جس میں فحش زبان، قتل کی دھمکیاں، اور گالیاں لکھی گئی ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اب نظام قانون کا کوئی خوف باقی نہیں رہا۔ لوگ آزادانہ طور پر دھمکیاں دینے کی ہمت کر رہے ہیں۔ لیکن میں ایسا ایم ایل اے نہیں ہوں جسے ڈرایا جا سکے۔ مجھے گالیاں دی جائیں یا دھمکیاں، میں اپنے مقصد سے پیچھے ہٹنے والا نہیں ہوں۔ میری جنگ انسانیت کے لیے ہے، اوہاڑ نے کہا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ ان دھمکی آمیز پیغامات کو پولیس کے حوالے کریں گے۔

ضلع پریشد اور نگر پریشد الیکشن میں شیوسینا کا پرچم لہرانے کا عزم: جگتاپ، مُلک، گلدر

بیڑ، نمائندہ بیڑ اور ریاست بھر میں نگر پریشد، ضلع پریشد اور کارپوریشن کے انتخابات کئی سالوں سے تاخیر کا شکار تھے۔ اسمبلی انتخابات کے بعد اب ان انتخابات کے اعلان کی توقع ہے۔ ریاست میں شیوسینا کی کامیابی کے بعد، بیڑ ضلع میں بھی مقامی خود مختار اداروں میں جیت حاصل کرنے کے لیے شیوسینا نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ مہاراشٹر کے محنتی نائب وزیر اعلیٰ اور شیوسینا کے اہم رہنما جناب ایکناتھ شندے اور پارلیمنٹ رتن ایم پی ڈاکٹر شری کانت شندے کے حکم پر اتوار، 29 دسمبر کو بیڑ ضلع شیوسینا کی میٹنگ دوپہر 12 بجے ہوٹل گرانڈ یشودا میں منعقد ہوئی۔ شیوسینا کے مرکزی رہنما اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اپنے وزیر اعلیٰ کے دور میں ریاست کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ ماجی لاڈکی بہن اسکیم جیسی منصوبوں کے ذریعے خواتین کو خود مختار بنانے کی کوشش کی گئی۔ ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت اسمبلی انتخابات میں شیوسینا کو بڑی کامیابی ملی اور ریاست میں مہایوتی حکومت دوبارہ اقتدار میں آئی۔ اب شیوسینا مقامی خود مختار اداروں میں بھی ایسی ہی کامیابی حاصل کرنے کے لیے پوری تیاری کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ بیڑ ضلع میں ان انتخابات کی تیاری کے لیے، شیوسینا کے ضلع سربراہ انیل دادا جگتاپ، سچن بھائی مڑک، اور سپنل بھائی گلدر نے کارکنوں سے پوری محنت اور تیاری کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ اس میٹنگ میں وارڈ وائز اور گروپ وائز منصوبہ بندی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر شیوسینا، مہلا اگھاڑی، یوا سینا، کسان سینا اور تمام وابستہ تنظیموں کے عہدیدار، موجودہ اور سابق عوامی نمائندے بڑی تعداد میں موجود تھے۔

نفرتی اور تقسیم کرنے والے بیانوں سے سیاستداں گریز کریں، سپریم کورٹ جج

سپریم کورٹ کے جج جسٹس پرشانت کمار مشرا نے ہفتہ کو مذہب، ذات پات اور نسل کی بنیاد پر تقسیم کرنے والی بیان بازی کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کا اظہار کیا۔ اسے بھائی چارے، باہمی بھائی چارے اور آئینی نظریات کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی قرار دیا۔ جسٹس مشرا گجرات کے وڈتل میں آل انڈیا ایڈوکیٹس کونسل (اے بی اے پی) کی نیشنل کونسل میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی بیان بازی سے ہندوستانی آئین میں مذکور اتحاد کی روح کمزور پڑتی ہے۔ جسٹس مشرا نے متنبہ کیا کہ شناخت کی سیاست، جسے اکثر سیاست دان ووٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، سماجی تقسیم کو گہرا کرتی ہے، جس سے انتشار امتیاز اور تنازعہ پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے بھائی چارے کو ایک متحد دھاگے کے طور پر بیان کیا جو ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کے اندر آزادی، مساوات اور انصاف کے نظریات کو

عربین جیولرز کے تیسرے ڈرا میں چار خوش نصیب جیتنے والوں کو بلیٹ بائیک، جلد ہی 2BHK فلیٹ جیتنے کا موقع ملے گا!

بیڑ نمائندہ۔ بیڑ شہر میں عربیئن جیولرز کی جانب سے 28 دسمبر کو منعقدہ تیسرے ڈرا میں چار خوش نصیب جیتنے والوں کو بلیٹ بائیک دی گئی۔ یہ شاندار تقریب ہوٹل گولڈن چوائس میں شام 8 بجے ہزاروں شہریوں کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ ڈرا کے لیے معززین خوشید عالم، کامران خان، اور قاضی مخدوم کی خصوصی موجودگی میں جیتنے والوں کے ناموں کی پرچیاں نکالی گئیں۔ اس تقریب میں شہریوں کا جوش وخروش دیدنی تھا۔ ڈرا میں خوش نصیب جیتنے والوں کے نام سید مثنا سید ابراہیم، رشکیش کچرو ڈونگرے، خان اسما بیگم نعیم خان، اور شیخ صادق شیخ بابر تھے۔ ان جیتنے والوں کو فوری طور پر بلیٹ بائیک دی گئی، جس کی وجہ سے موجود شہریوں نے عربیئن جیولرز پر اپنا گہرا اعتماد ظاہر کیا۔ پہلے ڈرا میں دو کریٹا کار، دوسرے ڈرا میں چار بلیٹ بائیک، اور اب تیسرے ڈرا میں دوبارہ چار بلیٹ بائیک دے کر عربیئن جیولرز نے گاہکوں کا اعتماد مزید مضبوط کیا ہے۔

2BHK فلیٹ جیتنے کا خواب جلد ہوگا پورا!

عربیئن جیولرز کے مالک محبوب ملک نے اس موقع پر بڑی اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اگلی اسکیم کے ڈرا میں 2BHK فلیٹ دیا جائے گا۔ اس اعلان سے شہریوں میں زبردست جوش وخروش دیکھنے کو ملا اور انہوں نے فوراً ہی ڈرا میں شمولیت کے لیے نام درج کروانے کی خواہش ظاہر کی۔ عوام کے بھرپور ردعمل کو دیکھتے ہوئے، عربیئن جیولرز نے مستقبل میں مزید بڑی اسکیمیں لانے کا اشارہ دیا ہے۔

امریکا دیوالیہ ہونے جا رہا ہے: ایلون مسک کا انتباہ

عالمی سطح پر جانے مانے ٹیک جائنٹ اور سوشل میڈیا کمپنی ایکس کے مالک ایلون مسک نے امریکی معیشت کے حوالے سے خدشات ظاہر کر دیے۔ دنیا کے امیر ترین افراد میں شامل ایلون مسک مشہور پوڈ کاسٹ 'دی جوئے روگن ایکسپیرینس' میں مہمان بنے جہاں انہوں نے یہ انکشاف کیا کہ امریکی معیشت دیوالیہ ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی امریکی قرض 36 اشاریہ 17 ٹریلین ڈالر ہو چکا ہے جو کافی خطرناک ہو سکتا ہے، اگر مناسب اقدامات نہ اٹھائے گئے تو امریکی معیشت دیوالیہ ہو سکتی ہے۔ ایلون مسک نے معاملے کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت کی جانب سے 23 فیصد سود ادائیگی ایک پریشان کن چیز ہے اور اس میں بدستور اضافہ بھی ہو رہا ہے، اگر اس پر توجہ نہ دی گئی تو کہیں ایسا وقت نہ آئے کہ تمام تر قومی بجٹ صرف اسی مد میں ہی خرچ کرنا پڑ جائے۔ ایلون مسک کے مطابق مالی سال 2024ء میں امریکی حکومت کی جانب سے صرف 1 اشاریہ 1265 ٹریلین سود کی ادائیگی پر خرچ ہوئے جبکہ امریکا کی مجموعی آمدنی 4 اشاریہ 92 ٹریلین ہے ایلون مسک کی جانب سے یہ انکشافات امریکی عوام اور امریکی پالیسی سازوں کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے جس پر سوال یہ آتا کہ کیا امریکا میں اس خطرناک صورتحال سے نکلنے کے لیے بروقت اقدامات لیے جا سکتے

لیکچرر جاوید پاشاہ اشرف الدین فیضی مثالی معلم 2024 ریاستی سطح کے ایوارڈ سے سرفراز

بیڑ (نامہ نگار) اردو روزنامہ الہلال ٹائمز اور اور بزم شمع ادب بیڑ کی جانب سے ہر سال مختلف شعبہ حیات میں کام کرنے والے شخصیات کو نمایاں کام انجام دینے پر ایوارڈ دیکر ان کی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے امسال تعلیم کے شعبہ میں لیکچرر جاوید پاشاہ کو ان 34 سالہ تعلیمی، سماجی، صحافتی اور کھیل کے میدان میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اشرف الدین فیضی ریاستی سطح کے مثالی معلم ایوارڈ 2024 سے نوازہ گیا ہے اس ضمن میں ایک تقریب شہر کے منی فنکشن ہال میں منعقد کی گئی تھی جس میں سابقہ رکن اسمبلی سید سلیم کے ہاتھوں اور، سابقہ نائب صدر بلدیہ معین الدین ماسٹر، رکن بلدیہ زیت اللہ خان، خدائی خدمتگار کے صوبائی صدر پٹھان ایوب خان بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ کے نائب صدر سلیم جہانگیر، الہلال ٹائمز کے ایڈیٹر اور بزم شمع ادب کے سیکرٹری قمرالایمان خان یوسف زئی بزرگ شخصیت ابراہیم انوری ڈاکٹر سراج آرزو، قاضی مجیب الرحمن کی موجودگی میں یہ مذکورہ ایواڈ تفویض کیا گیا اس سے قبل لیکچرر جاوید پاشاہ کو تعلیمی اور صحافتی میدان میں روزنامہ شمع رہبر کی جانب سے ڈاکٹر رفیق زکریا ایواڈ، سیرت کمیٹی ناندیڑ کی جانب سے آفتاب صحافت ایواڈ، بیڑ ضلع مپٹا سنگھٹنا کی جانب سے کرانتی جوتیبا پھلے ریاستی سطح پر مثالی معلم ایوارڈ، اکھیل بھارتیہ شکشک سنگھ کی جانب سے مثالی صحافی ایوارڈ اور روزنامہ کشمکش دیویا وارتا کی جانب سے ڈاکٹر رفیق زکریا مثالی معلم ایوارڈ سے نوازہ گیا ہے امسال اشرف الدین فیضی ریاستی سطح کے مثالی معلم ایوارڈ ملنے پر دوست احباب عزیز و اقارب نے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

مشہور اسلامی مبلغ یوسف قرضاوی کے بیٹے عبدالرحمن یوسف قرضاوی لبنان میں گرفتار

لبنان۔ 29ر ڈسمبر۔ (ایجنسیز): مشہور اسلامی مبلغ یوسف قرضاوی کے بیٹے عبدالرحمن یوسف قرضاوی کی لبنان میں گرفتاری کی خبر عالمی میڈیا اور سوشل میڈیا پر زیر بحث ہے۔ الاخوان المسلمون کے ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ عبدالرحمن کو شام سے واپسی کے دوران لبنانی حکام نے حراست میں لیا۔ عبدالرحمن یوسف قرضاوی شام میں جاری انقلاب کی خوشی میں شرکت کے لیے وہاں گئے تھے اور شامی عوام کے ساتھ جشن منایا۔ تاہم شام میں اپنے قیام کے دوران انہوں نے ایک ویڈیو نشر کی جس میں مصر اور بعض خلیجی ممالک کے خلاف سخت اور توہین آمیز بیانات دیے۔ یہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، خاص طور پر شامی اور مصری حلقوں کی طرف سے۔ الاخوان کے پلیٹ فارمز کے مطابق یہ گرفتاری لبنان اور مصر کے درمیان سکیورٹی تعاون کے نتیجہ میں عمل میں آئی۔ عبدالرحمن یوسف قرضاوی مصر کو کئی مقدمات میں مطلوب ہیں، جن میں تشدد اور دہشت گردی پر اکسانے کے الزامات شامل ہیں۔ مصر نے ان کے خلاف حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرنے اور جھوٹی خبریں پھیلانے کے مقدمات میں سزا سنائی ہے۔ شام میں نئی انتظامیہ کے وزارت اطلاعات نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ شام میں آنے والے زائرین اور میڈیا کے شرکا کے بیانات ان کی ذاتی رائے ہیں اور ضروری نہیں کہ یہ شامی حکومت کے موقف کی عکاسی کریں۔ انہوں نے کہا کہ شامی حکومت کے سرکاری بیانات صرف منظور شدہ حکام کے ذریعہ جاری کیے جاتے ہیں۔ عبدالرحمن یوسف قرضاوی اس وقت ترکیہ میں مقیم ہیں اور مصر میں کئی مقدمات میں مفرور ہیں۔

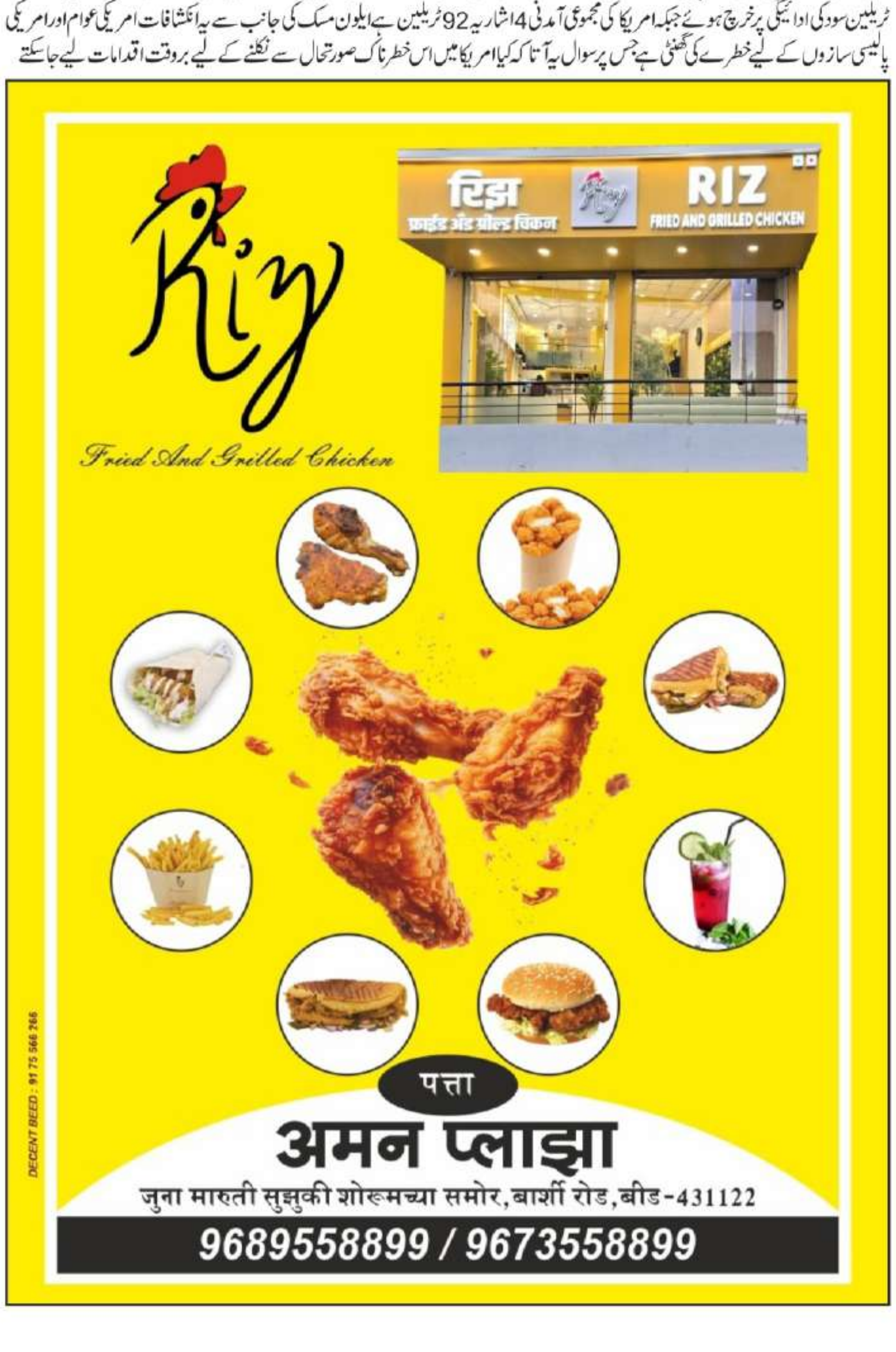

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دھاندلی کے ذریعے انتخابات میں فتح حاصل کرنے والے سیاست دان اب بطور حکمران عوام کے سر پر مسلط ہو چکے ہیں، عوام کے پریشانیوں کو بڑھانے میں ماہر موجودہ حکمران بھارت کو جس سمت میں لے جا رہے ہیں وہاں صرف مکمل اندھیرا ہے، مذہب کو بنیاد بنا کر عوام میں تفرقہ ڈالنے میں کامیاب ہوتے سیاسی رہنما مندر و مسجد کو سیاسی رنگ میں رنگ چکے، شاید اسی بات سے اکتا کر آر ایس ایس کے چیف موہن بھاگوت کو یہ بیان دینا پڑا کہ ہر مسجد میں شیولنگ ڈھونڈنے سے بعض آئے مگر اس بیان کا اثر سیاسی لیڈروں نے ہندوتوا کے خلاف سمجھا نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ ہندو مذہب کے بڑے بڑے پیروکار و شنکر اچاریہ نے موہن بھاگوت کو حاشیہ پر لاکھڑا کر دیا۔ یہی وہ صورت

ایڈوکیٹ
شیخ شاہد عرفان، ممبئی

حال ہے جسے اللہ قران میں فرماتے ہیں، سورہ عمران آیت ۵۴ ۔مفہوم ہیں ※ ان لوگوں نے خفیہ تدبیریں کیں اور اللہ نے اپنی تدبیر کیں اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ اللہ کی تدبیر سے خیر کے چشمے پھوٹتے ہیں، جو انسانوں کے لیے بہتری کا سبب بنتے ہے، اللہ کی بنائی ہوئی مخلوق کو اللہ ہی بہتر طریقے کی صلاحیت رکھتا ہے، انہیں سنبھالنے کی اور ان کی حفاظت کے لئے اللہ ہی کافی ہے، اس ضمن میں رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کی حدیث شریف ہے کہ تمام انسانوں کے قلب کو اللہ ہر وقت الٹ پھیر کرتا رہتا ہے، اس کی مثال دو انگلیوں کے درمیان انسان کا قلب ہونا جسے اللہ جب چاہے الٹ پھیر کر دے یہی وہ دلوں کی کیفیت ہے، جسے اللہ تبدیل کرتا رہتا ہے انسانی فلاح و بہبود کی حفاظت کرتا ہوا اللہ آپس میں ایک کو دوسرے کے مقابل کھڑا کر دیتا ہے، وہی سے خیر کے چشمے ابلنے شروع ہوتے ہیں۔

2014 کے انتخابات میں فتح کے بعد وزیر داخلہ نے پرزور کوشش کی این آر سی اور سی اے اے کو بھارت میں لاگو کرنے کی دوسری جانب شاہین باغ کے احتجاج نے دنیا پوری کی توجہ بھارت کے داخلے معاملے کی طرف مندمل کر دی۔ اسی اثناء کوویڈ-19 نے دنیا۔ پوری کو مفلوج کر دیا۔ 2024 کے انتخابات میں" اب کی بار چار سو پار" کے عزائم لیے بی جے پی انتخابات میں اتری نتائج حیران کن سامنے آئیں بی جے پی واضح اکثریت بھی حاصل نہ کر سکی۔

ہر دور میں قران کی آیتیں اور رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کی احادیث ہی بنی نوع انسان کو اندھیرے میں روشنی فراہم کر رہی ہے، نفرتوں کے گرد و غبار کو قائم رکھنے میں مصروف ہندوتوا کی تنظیم اکثریت عوام کے دلوں کو تبدیل کرنے میں ناکام ہوتی جا رہی ہیں، عوام حکمراں سے بدظن ہو چکے مکر و فریب کے ذریعے انتخابات کے نتائج کو تبدیل کر کے شکست خوردہ اراکین کو فتحیاب کرنا۔ دھوکا و فریب کی بنیاد پر حکومت سازی کرنا۔ آئین کی حلف اٹھانا، عوام کی رائے عامہ کو تبدیل کرنا، سب سے بڑا دھوکا ہیں، مکر و فریب سے خیر کا جاری ہونا، ناممکن ہے۔ مہاراشٹر میں گزشتہ ڈھائی سال غیر آئینی حکومت عدالت اعظمٰی کی سرپرستی میں چلائی گئیں، غیر آئینی حکومت کے ہر فیصلے غیر قانونی ہی رہے بعدازاں انتخابات میں دھاندلی نے پھر وہی غیر آئینی حکومت کو جاری رکھا، برسوں برس مکر و فریب کے سائے میں جیتی عوام ہر گزرتے ہوئے دن کو غلاموں کی طرح گزار رہی ہیں، حکومت کے ہر اداروں میں سیاست دانوں کی اجارہ داری نے فلاحی کاموں پر روک لگا رکھی ہے، ہر مسجد میں مندر تلاش کرنے والے سیاست داں عوام کو نفرتوں کی گہری کھائی میں لے جا رہے ہیں، اللہ ہی ہیں، جو سیاست دانوں کے مکر و فریب سے عوام کی حفاظت کرتا چلا آرہا، نفرتوں کے دلدل میں دھنستا بھارت کو تلاش ہے، بہتر رہنماؤں کی جو بھارت کو دنیا پوری میں سرخرو کر دیں۔

غزل

ہے بستی تیری حسینہ کرامت
حقیقت ہے ، تو اپنی خیالت
تُو وہ صراط ہے جس پر جو بھی چل جائے
مَن کا امن دل کا بہار چل آئے
جو طاقت ہے میری، جہان ہے
تیرے لئے، میری بس ارمان ہے
ہر قسمت کی کنجی یتری ہے تقدیر میں
جسے مل جائے وہی جیتا ہے پوری عصیر میں
یہ جو راستے، یہ جو تیرے تقدیر سیفی
کبھی بھی نہ تھمے، کبھی بھی نہ مرے

تحسین رضا سیفی، دارالہدی کرناٹک سینٹر

غزل

زلف بکھرا کے حسیں شہر میں بلکھاتی پھرے
سر پہ فیشن کا دو پٹا بھی وہ لہراتی پھرے
قدرتی رنگ پہ نو رنگ چڑھانے کے لیے
اک نہیں چار دکانوں پہ نظر آتی پھرے
جب تکے آئینہ وہ عکس بھی ان کو ہی تکے
حسن نکھرا جو ذرا اور بھی نکھراتی پھرے
عام تقریب کو بھی خاص بنانے کے لیے
خوش نما چہرہ بنا کے وہ تو اتراتی پھرے
نرم پاؤں کی چھمک سے کئی شعلے بھڑکے
آتے جاتے نو جوانوں کو بھی لبھاتی پھرے
دیکھ پستی سے حسیں چاند بلندی پہ دکھے
پرچم عشق جہاں میں یہی پھہراتی پھرے
شادؔ اب بس بھی کرو کھینچ دو سارے پردے
اس کے دم سے ہی یہ دنیا بھی تو اتراتی پھرے

خطاب عالم شاد

غزل

میری حالت دبی پڑی ہیں باہم میں
کوچئے جانا دبی پڑی ہیں باہم میں
تن نیم جان تھی میری طبع آزادے باہم میں
خمار آلود آنکھیں تھی میری طبع آزادے باہم میں
دہر میں نہیں تو کون، آہ و فغاں کرنے کے لے
دبی پڑی دل کو تسلی ، شاد ہوا باہم میں
قافی کشیدہ بھی نظر آئی، دل کے باہم میں
مجھے سے سوال کر میری جان دل کے باہم میں
باہم تو نے طلب کی مجھے سے میرے میں دم کہا تھا
میری حالت دبی پڑی ہیں باہم میں، میرا قصور کیا تھا
افلاس کے ساتھ گلاب نے نظر تم کو بھی دیکھائی
وہ با وقار ہو گیا جہاں میں، تو برباد ہو گی میری نظر میں

گلاب محمد حسین، بہار
جامعہ دارالہدی کرناٹک (بانگل)

حسد...... آخر کیا ہے یہ حسد؟

حسد وہی ہے جو انسان دوسرے انسان سے کرتا ہے اور اس وقت کرتا ہے جب وہ چیز اس کے پاس موجود نہ ہو اور سامنے والے کے پاس موجود ہو جس کا مطلب ہے دوسروں کی خوشی یا کامیابی پر جلنا، یا ان کے لیے بغض اور کینہ رکھنا۔ حسد ایک منفی جذبہ ہے جو کسی کی خوشی، کامیابی یا نعمت کو دیکھ کر جلنے اور اسے زائل کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ حسد انسان کے دل کو خراب کرتا ہے اور نفرت، کینہ اور دشمنی کو جنم دیتا ہے۔ یہ نہ صرف دوسروں کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ حسد کرنے والے کے لیے بھی ذہنی اور روحانی پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ لیکن موجود اور کا انسان کہاں اس بات سے واقف ہے اسے تو ہر وہ چیز چاہیے جو اس کے پاس موجود نہ ہے اور سامنے والے کے پاس موجود ہو جو کہ بہت غلط ہے ہمیں ان سب نعمتوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جو ہمارے پروردگار نے ہمیں دی ہیں۔ لیکن اج کل کے انسان اس بات پہ زیادہ دھیان دیتے ہیں کہ ہمیں وہ چیز حاصل کرنی ہے جو سامنے والے کے پاس ہے کوئی چیز پسند کر کے اسے حاصل کرنا ایک الگ بات ہے لیکن جلنا کہ وہ اس کے پاس کیوں ہے وہ میرے پاس کیوں نہیں حسد کہلاتا ہے۔ اسلام میں حسد سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام میں حسد کی سخت مذمت کی گئی ہے اور اس سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں سورۃ الفلق میں حسد کرنے والے کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا سکھائی گئی ہے: "ومن شر حاسد إذا حسد" (اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے)۔ حسد سے بچنے کے لیے اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا اور دوسروں کے لیے خیر خواہی کے جذبات پیدا کرنا ضروری ہے۔

خان نوشین دوست محمد (ایف وائے بی اے) مہاراشٹر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس

مسلمان اور تھرٹی فرسٹ نائٹ کے خرافات

آخر اس مرض کی دوا کیا ھے؟

مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ

مذہب اسلام نے ہمیشہ سادگی، وقت کی قدر، اور اخلاقی اقدار پر زور دیا ہے۔ تھرٹی فرسٹ نائٹ جیسی تقریبات جو خرافات اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کا مرکز بن چکی ہیں، مسلمانوں کے دین اور تہذیب کے خلاف ہیں۔ مسلمانوں کو ان سے بچانے کے لیے چند اقدامات ضروری ہیں۔۔

مذہب اور دینی معلومات سے دوری رکھنے کی وجہ سے مسلمانوں کا بڑا طبقہ رات بھر خرافات، غیر

اخلاقی سرگرمیوں کو اختیار کرتا جا رہا ہے۔ رات بھر ناچ گانا، نشہ، فضول خرچی، وقت کا ضیاع ان تقریبات کا حصہ ہیں۔ یہ رویہ اسلامی اصولوں کے خلاف ہے ساتھ ہی ساتھ ہندوستانی تہذیب کے بھی خلاف ہے۔ ہمیں رات میں جلدی سونے کا حکم دیا گیا ہے۔ رات میں جلدی سونے اور صبح جلدی اٹھیں کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس خرافات سے بچنے کے لیے کچھ اقدامات کیے جا سکتے ہیں تا کہ ہماری قوم کے نوجوانوں اس خرافات سے بچ سکیں۔

1. عشاء کے بعد جلد سونے کی عادت اپنانا:
رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد غیر ضروری باتوں اور کاموں سے اجتناب کرتے ہوئے جلد سو جائیں۔ عشاء کے بعد جلد سونے سے فجر کی نماز اور روزمرہ عبادات کے لیے وقت نکالنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ عادت نوجوانوں کو غیر ضروری تقریبات اور فضول خرچی سے بھی دور رکھتی ہے۔

2. دینی شعور پیدا کرنا:
مساجد اور مدارس میں اس موضوع پر خطبات دیے جائیں۔ تھرٹی فرسٹ نائٹ کی خرافات کے خلاف اسلامی نقطہ نظر کو واضح کیا جائے۔ والدین اور اساتذہ بچوں کو دین کے مطابق زندگی گزارنے کی تعلیم دیں۔

3. گھر کے ماحول کو دینی بنائیں:
عشاء کے بعد گھر میں اجتماعی دعا، قرآن کی تلاوت، یا دینی گفتگو کا اہتمام کریں۔ بچوں کو اسلام کی تاریخ اور اخلاقی کہانیاں سنائیں۔ خاندانی تعلقات کو مضبوط کریں تا کہ بچے گھر پر وقت گزارنا پسند کریں۔

4. مثبت سرگرمیوں کا انعقاد:
تھرٹی فرسٹ نائٹ کو غریبوں کی مدد اور صدقہ و خیرات کے لیے وقف کریں۔ نوجوانوں کے لیے دینی اجتماعات، تربیتی نشستیں، یا معلوماتی پروگرام منعقد کریں۔ کھیلوں اور تعمیری سرگرمیوں کو فروغ دیں جو وقت کے ضیاع سے بچائیں۔

5. والدین اور علماء کا کردار:
والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو دینی اصولوں کے مطابق تربیت دیں۔ علماء کو چاہیے کہ وہ اس رات کی خرافات کے خلاف مضبوط موقف اختیار کریں اور لوگوں کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں زندگی گزارنے کا درس دیں۔

6. سوشل میڈیا کا صحیح استعمال:
سوشل میڈیا پر اس رات کے خرافات کے خلاف مہم چلائی جائے۔ دینی اور اخلاقی مواد عام کیا جائے تا کہ نوجوانوں میں شعور پیدا ہو۔

7. حلال متبادل پیش کریں:
لوگوں کو تفریح کے حلال طریقے سکھائے جائیں، جیسے کہ: فیملی کے ساتھ وقت گزارنا۔ سیر و تفریح کے دوران اللہ کی نعمتوں پر غور کرنا۔ کھیلوں یا صحت مند مقابلوں کا انعقاد۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں نصیحت: قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ" (ترجمہ: اور وہ لوگ جو بے ہودگی سے دور رہتے ہیں)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو وقت کی قدر کرے اور اللہ کے احکام کی پابندی کرے۔" تھرٹی فرسٹ نائٹ مسلمانوں کے لیے ایک آزمائش ہے۔ لیکن اگر ہم سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کرتے ہوئے عشاء کے بعد جلد سونے، دینی شعور پیدا کرنے، اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینے کی عادت ڈالیں، تو ہم اس خرافات سے نہ صرف خود بچ سکتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی مثال بن سکتے ہیں۔ اللہ ہمیں دین پر عمل کرنے اور اپنی تہذیب و ثقافت کو محفوظ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بھارت کے حراستی کیمپوں میں روہنگیا پناہ گزینوں کو بدسلوکی اور سخت حالات کا سامنا

ہندستان ڈیسک

ہم نے کچھ غلط نہیں کیا ہے۔ ہمارے گاؤں کو جلایا جا رہا تھا اور ہم یہاں (ہندوستان) اپنی جان بچانے کے لیے آئے ہیں۔ میانمار کے بوتھیڈانگ سے تعلق رکھنے والی 45 سالہ تین بچوں کی ماں منارا بیگم کہتی ہیں۔ وہ اور اس کا خاندان نومبر 2012 میں سیاسی پناہ کے لیے ہندوستان آیا تھا۔ مقامی ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اس نے پولیس سے مدد طلب کی، لیکن اسے حراست میں لے لیا گیا۔ منارا نے اس کے بعد سے 12 سال ہندوستان کی جیلوں اور حراستی مراکز میں گزارے ہیں۔ ان تمام سالوں میں وہ زبردستی اپنے شوہر اور اپنے پہلے بچے سے الگ ہو گئیں۔ ان کا سب سے چھوٹا بچہ، جو میانمار سے فرار ہونے کے وقت دو ماہ کا تھا۔ اب 12 سال کا ہے اور اسے جیلوں اور حراستی مراکز سے باہر کی زندگی کا کوئی علم نہیں ہے۔

اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) کے ذریعے کینیڈین ہائی کمیشن نے منارا سے انٹرویو کرنے کی درخواست کی لیکن ہندوستانی حکام نے ان کے انٹرویو کی درخواست کو عملی طور پر یا کینیڈا میں دوبارہ آباد کرنے کے لیے حراستی مرکز میں یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ ہندوستانی حکومت انھیں کسی تیسرے ملک میں پناہ لینے کی اجازت دینے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس فیصلے کو ہائی کورٹ نے برقرار رکھا۔ مئی سے نومبر 2024 تک آزادی پروجیکٹ اور پناہ گزینوں کے بین الاقوامی روہنگیا پناہ گزینوں جیسے منارا، ان کے اہل خانہ اور وکلاء کا انٹرویو کیا، جس میں بھارت میں ایک حراستی مرکز کا دورہ بھی شامل ہے۔

ہندوستان میں روہنگیا پناہ گزینوں کو دہلی، جموں، مغربی بنگال، آسام، حیدرآباد، بنگلور، چینئی، کوچی، اتر پردیش اور بہار سمیت متعدد مقامات پر جیل جیسی سہولیات میں رکھا گیا ہے۔

دہلی میں دو سیوا کیندر یا حراستی مراکز ہیں۔ لامپور حراستی مرکز اور سرائے روہیلا، شہزادہ باغ میں سیوا مرکز۔ جموں میں کٹھوعہ ہولڈنگ سینٹر، جسے پہلے ہیرا انگر سب جیل کہا جاتا تھا۔ روہنگیا پناہ گزینوں کو حراست میں رکھتا ہے۔ اسے مارچ 2021 میں جموں و کشمیر انتظامیہ نے ایک ہولڈنگ سینٹر کے طور پر دوبارہ درجہ بندی کیا تھا۔ مغربی بنگال میں سینکڑوں روہنگیا پناہ گزینوں کو برسوں سے دم دم سنٹرل جیل میں رکھا گیا ہے۔ آسام میں ماتیا ٹرانزٹ کیمپ سب سے بڑا ہے۔ جس میں بنگلہ دیش اور ہندوستان کے 171 دیگر افراد کے ساتھ تقریباً 103 روہنگیا قید ہیں۔ آزادی پراجیکٹ اور ریفیوجیز انٹرنیشنل کے انٹرویوز اور زیر حراست افراد کی فہرست کے ڈیٹا تک رسائی کے ذریعے جمع کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد میں سے تقریباً 50 فیصد خواتین اور بچے ہیں۔

ایک حراستی مرکز کے دورے کے دوران تحقیقی ٹیم نے انکشاف کیا کہ بہت سے روہنگیا پناہ گزین اپنی سزا پوری کرنے یا ان کے خلاف کوئی مجرمانہ الزامات نہ ہونے کے باوجود ان مراکز میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ہندوستانی حکام اکثر ان جگہوں کو حراستی مراکز کے طور پر لیبل کرنے سے گریز کرتے ہیں اور وزارت داخلہ کے حراستی ضابطے کی صحیح طریقے سے پیروی نہیں کی جاتی ہے۔

غیر انسانی اور سنگین حالات: محققین سے بات کرتے ہوئے زیر حراست افراد نے بتایا کہ بنیادی صفائی ستھرائی اور مناسب طبی دیکھ بھال تک رسائی کی شدید کمی ہے۔ بیت الخلاء میں اکثر پانی کی قلت ہوتی ہے اور زیر حراست افراد گندے بیت الخلاء استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ خواتین قیدیوں ماضی اور حال نے ناقص حفظان صحت کی وجہ سے تولیدی اور ماہواری کے صحت کے شدید مسائل کی اطلاع دی۔ بچوں کو بھی معمول کے مطابق ایک یا دونوں والدین سے الگ کر دیا جاتا ہے اور انہیں پناہ گاہوں یا نوعمر حراستی مراکز میں بھیجا جاتا ہے جو اکثر اپنے خاندانوں سے طویل عرصے تک رابطہ کھو دیتے ہیں۔ حراستی مرکز کے دورے کے دوران زیر حراست افراد کے انٹرویوز میں سامنے آنے والے ایک دردناک کیس میں دو روہنگیا بچوں کو ان کے والدین سے الگ کر کے مختلف پناہ گاہوں میں رکھا گیا تھا جبکہ والدین کو حراستی مراکز کے درمیان منتقل کر دیا گیا تھا۔ جب والدین نے دوبارہ ملنے کی درخواست کی تو حکام نے دعویٰ کیا کہ وہ بچوں کو تلاش نہیں کر سکے۔

صنفی امتیاز کو تقویت ملی: حراستی مراکز کے اندر طاقت کی حرکیات صنفی طاقت کو تقویت بخشتی ہیں ※ کیونکہ مردوں اور لڑکوں کے پاس عام طور پر زیادہ جگہ ہوتی ہے، جب کہ خواتین اور لڑکیوں کو چھوٹے اور زیادہ پابندی والے علاقوں تک محدود رکھا جاتا ہے۔

جسمانی اور ذہنی زیادتی: ذاتی آزادی کے نقصان کے علاوہ صدمے، تشدد، اور غیر معینہ مدت تک کی نظربندی کے غیر انسانی حالات قیدیوں کی ذہنی صحت کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔

حراستی مرکز کی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ نفسیاتی ادویات کی باقاعدہ فراہمی ایک مسلسل جدوجہد ہے۔ زیر حراست افراد اضطراب، ڈپریشن اور دماغی صحت کے سنگین مسائل کی اطلاع دیتے ہیں پھر بھی پیشہ ورانہ دیکھ بھال تک رسائی نہیں ہے۔

خوفناک حالات میں طویل غیر معینہ مدت تک حراست میں رکھنے کی وجہ سے بہت سے روہنگیا قیدیوں کی جسمانی صحت بھی خراب ہو گئی ہے۔ وہ گردے کی پتھری، سانس کے مسائل اور تپ دق جیسی سنگین بیماریوں میں مبتلا ہیں۔

قانونی امداد تک رسائی کا فقدان: رپورٹ میں وکلاء اور زیر حراست افراد کے انٹرویوز بتاتے ہیں کہ حراستی مراکز کے اندر روہنگیا پناہ گزینوں کو قانونی امداد دستیاب نہیں ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ امیگریشن مراکز میں زیر حراست روہنگیا پناہ گزینوں کی اکثریت کے خلاف کوئی عدالتی کیس یا زیر التواء سزائیں نہیں ہیں۔

چند غیر منافع بخش تنظیمیں جنہوں نے روہنگیا پناہ گزینوں کو قانونی امداد فراہم کی تھی۔ ان کے غیر ملکی فنڈنگ لائسنس [ایف سی آر اے- فارن کنٹری بیوشن (ریگولیشن) ایکٹ] کو ہندوستانی حکومت نے منسوخ کر دیا ہے۔ جس سے مدد کی پیشکش کرنے کی ان کی صلاحیت کو نمایاں طور پر محدود کر دیا گیا ہے۔

زیر حراست روہنگیا پناہ گزینوں کی رہائی یا ملک بدری سے تحفظ کے حوالے سے ناموافق قانونی فیصلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے وکلاء منفی نتائج اور ممکنہ نتائج کے خوف کی وجہ سے ان مقدمات کو چلانے میں ہچکچاتے ہیں۔

حراستی مراکز میں اموات: 2021 کے بعد سے کم از کم سات روہنگیا پناہ گزین حراست میں ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 75 سالہ لالو بی بی کی 1,287 دنوں کی حراست کے بعد حالیہ موت بھی شامل ہے۔ محققین سے بات کرتے ہوئے، ایک سابق نظربند نے دہلی کے شہزادہ باغ حراستی مرکز میں ایک چھوٹی بچی حمیدہ بیگم کے المناک کیس کو یاد کیا۔ جس کی موت اس وقت ہوئی جب اسے بچانے میں بہت دیر ہو چکی تھی اور اسے طبی امداد دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ جموں کے حراست میں ایک پانچ ماہ کے شیر خوار بچے کی موت، جب حکام نے ایک بند جگہ میں آنسو گیس کا استعمال کیا اور ماں کو زنجیروں میں جکڑ کر اپنے بچے کی آخری رسومات میں شرکت پر مجبور کیا گیا، اس ظلم کو مزید اجاگر کرتا ہے۔

آگے کا راستہ: بھارت میں زیر حراست روہنگیا پناہ گزینوں کے بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت ہند، بااثر ممالک جیسے امریکہ، یو این ایچ سی آر اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کی جانب سے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔

تحقیق کے مصنفین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اسے فوری ریلیف فراہم کرنے، صوابدیدی حراست کے خلاف قانونی تحفظات اور انضمام یا دوبارہ آبادکاری جیسے طویل مدتی حل پر توجہ دینی چاہیے۔

حکومت ہند کو تمام پناہ گزینوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنے والے قانونی ڈھانچے کو نافذ کرنا چاہیے اور زیر حراست روہنگیا کی رہائی کے لیے ریاستی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ جس کی شروعات یو این ایچ سی آر کے کارڈ رکھنے والوں سے ہو۔

عارضی قانونی حیثیت یا پناہ گزینوں کی شناخت مزید حراست کو روک سکتی ہے۔ فوری طور پر حراستی حالات کو بہتر بنائیں، خاص طور پر کمزور گروہوں کے لیے، اور تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور کاروبار تک رسائی کے ساتھ کمیونٹی پر مبنی پناہ گاہیں بنائیں۔ بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ تعاون سے وسائل اور مہارت حاصل ہو سکتی ہے۔ جبکہ امریکہ انسانی پالیسیوں اور توسیعی آبادکاری کے پروگراموں کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے اثر و رسوخ کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ میڈیا اور غیر منفعتی تنظیمیں فوری کاروائی اور طویل مدتی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت کو بڑھا سکتی ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پرفیکٹ انگلش اسکول میں سائنس نمائش کا انعقاد

ننھے ننھے بچوں نے تیار کیئے سائنس کے عمدہ ماڈل

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے پارس ٹاکلی شہر میں واقع پرفکٹ انگلش اسکول کی جانب سے سائنس نمائش کا انعقاد دیاوان فنکشن ہال میں کیا گیا۔ پرفیکٹ انگلش اسکول کی ڈائریکٹر اور پرنسپل اسماء زبیر خان کے زیر نگرانی میں منعقدہ سائنس نمائش کا افتتاح اساتذہ کے رہنما شاہد اقبال خان سرفراز خان، شنکر ڈابے راؤ، شفیق احمد خان راہی، قاضی رضوان الدین، عمر زبیر خان کے ہاتھوں کیا گیا اس موقع پر کلاس ا سے ۸ تک کے طلباء نے اپنے سائنسی نقطہ نظر سے سائنس کے مختلف ماڈلز کو بڑی محنت کے ساتھ پیش کیا اور انگریزی زبان میں ان کی پیش کش نے شہریوں کی توجہ مبذول کرائی۔ اس موقع پر موجود تمام مہمانوں نے ۱۰۰ سے زائد ماڈلز کو سراہا۔ راہینہ نازش، مصباح مہک، عظمیٰ سید مسرت پروین، صائمہ خانم راہینہ سید رانا تبسم، ثنا تبسم، ندا سحر سمیہ ناز، پروین مدحت خان، ساجد انور، عاقب خان، غلام شاہجہاں نے نمائش کو مزید کامیاب بنانے کے لئے انتھک محنت کی نیز طلباء اور ان کے والدین کی بڑی تعداد نے سائنس ماڈل کو دیکھا۔

بھیونڈی میں منفرد انداز میں اجتماعی شادی کی تقریب بڑے دھوم دھام سے مکمل

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی شہر کی نئی بستی میں منفرد انداز میں مثالی اجتماعی شادی کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں راجستھانی محل جیسے بڑے اسٹیج پر ایک دلکش منظر دیکھنے کو ملا جس میں ایک طرف 26 دولہے اور دوسری طرف 26 دلہنیں بیٹھی تھی۔ اس اجتماعی شادی میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، مذکورہ اسٹیج پر علاقے کے عمائدین، بڑے بڑے علماء کرام اور عالم موجود تھے۔ ایک ساتھ 26 جوڑوں کا نکاح ہوا، یہ سب بھیونڈی شہر کی نئی بستی کے کارپوریٹر دین محمد خان اور ان کی ٹیم کے نوجوانوں نے کیا۔ واضح ہو کہ حسینی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے ہر سال اجتماعی طور پر لڑکیوں کی شادیوں کے انتظامات کی ذمہ داری لی جاتی ہے۔ شادی ایسی ہوتی ہے کہ نہ شہر کا امیر ترین آدمی ایسا اسٹیج تیار کر سکتا ہے اور نہ ہی گھوڑا گاڑیوں پر ایسا عالیشان شادی کا جلوس نکال سکتا ہے۔ حسینی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی مسلسل 12 سالوں سے اس قسم کے اجتماعی شادی پروگرام کا انعقاد کر رہی ہے۔ کمیٹی ممبران سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق کمیٹی اب تک 250 سے زائد جوڑوں کی شادیاں کروا چکی ہے۔ اس بار بھی 26 جوڑوں کی شادی کر کے حسینی کمیٹی نے بھیونڈی میں اپنی الگ پہچان بنانے اور شہر کو ایک بڑا پیغام دینے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ شام ساڑھے 7 بجے جب 26 دولہے ملبوس ہو کر گھوڑا بگھی پر سوار ہوئے اور کلیان روڈ پر واقع نگینہ مسجد سے شادی کے سینکڑوں باراتیوں کے ساتھ آگے بڑھے تو شہر کے ہزاروں لوگ اس منظر کو اپنے موبائل میں قید کرنے سے خود کو نہ روک سکے۔ جب یہ جلوس کلیان روڈ سے ہوتے ہوئے نئی بستی کے جی این چوک کے قریب مراٹھی اسکول پہنچا تو وہاں موجود ہزاروں لوگوں نے کھڑے ہو کر اس کا استقبال کیا اور شاندار آتش بازی دیکھی گئی۔ نمبر 1 سے لے کر نمبر 26 تک تمام دولہا دولہا لائن سے اسٹیج پر پہنچتے ہی ان کا استقبال کیا گیا۔ حسینی کمیٹی ہر سال ایک نیا پیغام دینے کے لیے بھی کچھ کام کرتی ہے، کبھی کوویڈ میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو اعزاز دیتی ہے اور کبھی تعلیم سے وابستہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کا کام کرتی ہے۔ اس بار پروگرام میں علاقے کے 250 سے زائد بزرگ شہریوں کو اسٹیج پر بلایا گیا اور علاقے کی کمیٹیوں کے جوانوں کو شال، پھول اور یادگاری نشانات دیے گئے اور ان سے دعائیں حاصل کیا۔ اجتماعی شادی کے اس پروگرام میں بھیونڈی ایسٹ کے سابق ایم ایل اے روپیش مہاترے نے دولہا اور دلہن کو مبارکباد دیتے ہوئے دین محمد کے نیک کاموں کی تعریف کی۔ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی نوری مسجد کے امام مولانا ہدایت اللہ اشرفی نے نکاح پڑھانے کی ذمہ داری سنبھالی۔ کچھوچھہ شریف سے تشریف لائے مولانا سید خالد اشرف نے اس امید کے ساتھ پروگرام کا اختتام کیا کہ یہ پروگرام آئندہ سالوں بھی اسی طرح جاری رہے گا۔ اس پروگرام میں مولانا منظیر حسین، مولانا گلزار احمد، مولانا اسلم، مولانا ہدایت اللہ وغیرہ موجود تھے۔ کمیٹی کی جانب سے 26 دلہنوں کو الوداع کرتے ہوئے ان تمام کو گھریلو سامان بطور تحفہ دیا گیا۔ جیسے کباٹ، سنگاردان، کچن میں استعمال ہونے والا اسٹیل اور جرمن ہانڈی کلسی اور درجنوں دیگیں، مصالحہ پیسنے کے لیے مکسچر، ڈنر سیٹ اور نماز ادا کرنے کے لیے مسلہ اور ان 26 جوڑوں کو اپنا گھر بسانے کے لیے بہت سی چیزیں دی گئیں۔ آرگنائزر دین محمد نے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس پروگرام میں جوش وخروش سے شرکت کی اور اہل علاقہ کی مدد اور تعاون کیا۔ اس پروگرام کی نظامت اقبال صدیقی اور سجاد سرنے کی۔

ہندوستاں ھے جسکے نہ ھونے سے غمزدہ

موتی اچھال کر وہ سمندر کہاں گیا؟: مرزا نجمی صادقی

تاریخ ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کو ان کے باوقار طرز عمل، عوامی خدمت کے تئیں عزم، بے پناہ علم اور انکساری کے لیے ہمیشہ یاد رکھے گا۔ وہ اپنے پیچھے معاشی اصلاحات، سیاسی استحکام اور ہر بھارتی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے وقف ایک وراثت چھوڑ گئے ہیں۔ پہلے ایک ٹیکنو کریٹ کے طور پر اور پھر بھارت کے وزیر اعظم کے طور پر ان کا دور حکومت سماجی فلاح و بہبود پر توجہ کے ساتھ معاشی خوشحالی اور عالمی نقشے پر بھارت کی حیثیت کو مضبوط کرنے کے لیے یاد رکھا جائے گا۔ اپنی خاموش لیکن مؤثر قیادت کے لیے مشہور، وہ ایک اصول پسند شخصیت تھے، جنہوں نے ملک کی بھلائی کے لیے مضبوط عزم کے ساتھ سخت فیصلے کیے۔ ایک رہنما کے طور پر، ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کے فیصلوں نے بھارتی سماج کے ہر پہلو پر گہری چھاپ چھوڑی ہے۔ سیاسی ساتھیوں، مخالفین اور عالمی رہنماؤں سے جو اعتماد اور عزت انہوں نے حاصل کی، وہ ان کے گہرے اثر کا ثبوت ہے۔ ایک سیاستدان، ایک عالم، ایک رہنما، ایک دوراندیش - بھارت کے سب سے قابل فخر بیٹوں میں سے ایک... آپ کا جانا بے حد افسوسناک ہے، آپ کی بہت یاد آئے گی۔ تمام اھل سلطانپور کیجانب اس عظیم رہنما کو خراج عقیدت۔

امام مایووی کی گرفتاری کے بعد یونان میں مسلمانوں کا احتجاج

ایتھنز 29، دسمبر۔ ایم این این۔ 15 دسمبر 2023 کو چین کے یونان میں یوکسی ڈے نگ مسجد میں ایک معزز مذہبی رہنما امام مایووی کی گرفتاری نے ہوئی مسلمانوں کے دو روزہ احتجاج کو جنم دیا جو یوی میونسپل گورنمنٹ کے سامنے ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے جمع ہوئے۔ امام مایووی کی گرفتاری، بغیر کسی وارنٹ کے اور بظاہر "قرآن کی تبلیغ" کے لیے کی گئی، مسجد میں غیر مجاز مذہبی سرگرمیوں کے بارے میں حکام کی جانب سے مہینوں کی نگرانی اور انتباہات کے بعد، ریاست کے زیر کنٹرول اداروں کے باہر مذہبی رسومات کے خلاف حکومتی کریک ڈاؤن میں اضافہ کو نمایاں کرتا ہے۔

مقدس مقامات پر حاضری کا بتایا گیا طریقہ، "لبیک اللھم لبیک" کی ہوئی مشق

گورکھپور، ضلع کے عازمین حج کو دعوت اسلامی انڈیا کی طرف سے اتوار کو درگاہ حضرت مبارک خاں شہید نارمل میں آخری حج ٹریننگ دی گئی، جس میں مدینہ منورہ کے فضائل، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر درود وسلام پڑھنے کا طریقہ بیان کیا گیا، مسجد نبوی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی، خلیفہ اول حضرت سیدنا ابوبکر، خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر اور جنت البقیع قبرستان میں مدفون مقدس ہستیوں کی آخری آرام گاہ پر زیارت وسلام پیش کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا، لبیک اللھم لبیک کی مشق جاری رہی، احرام باندھنے کا طریقہ ایک بار پھر بتایا گیا، لوگوں کے مسائل اور سوالات کے جوابات بھی دیے گئے۔ حج ٹرینر حاجی محمد اعظم عطاری نے بتایا کہ مدینہ منورہ بے شمار فضائل و برکات کا حامل ہے، مدینہ منورہ میں ایک نیکی کے بدلے کئی نیکیاں ملتی ہیں، جب پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو یہ سرزمین رحمت ونور کا گہوارہ بن گئی، مدینہ شریف کو طیبہ نام سے بھی جانا جاتا ہے، اس کا معنی پاکیزگی کے ہیں، مدینہ منورہ میں مسجد نبوی شریف کے ایک دروازے کا نام باب السلام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسجد نبوی میں پیغمبر اسلام کا مبارک روضہ اور حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہما کا مبارک روضہ ہے، مدینہ منورہ میں بہت سی مقدس مساجد اور جنت البقیع کا قبرستان ہے، اس کے علاوہ یہاں اور بھی بہت سے مقدس مقامات ہیں، یہاں بہت سے مقدس پہاڑ اور کھجور کے باغات بھی ہیں۔ حج ٹریننگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، نعت پاک پیش کی گئی، آخر میں درود وسلام پڑھنے کے بعد ملک میں امن وسلامتی کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔

ارمان جاگیردار اور پرنسپل ڈاکٹر شکیل شیخ کو "فخر ملت (اودیوگ رتن) اور لائف ٹائم اچیومینٹ" ایوارڈ تفویض

شری رامپور (اقبال باغبان) شاہ چھپر بند ایجوکیشن ویلفیئر سوسائٹی شری رامپور اور حاجی محمد اسحاق فراش فاؤنڈیشن پونے کے اشتراک سے شری رامپور احمد نگر میں منعقد "مسلم مراٹھی ساہتیہ سمیلن" میں مراٹھی کے معروف ادیب ڈاکٹر سلیم شیخ، حاجی الطاف رسول شاہ، ڈاکٹر اقبال منے، عیسہ شیخ، انتخاب فراش کے دست مبارک سے سولاپور کے دو قابل افراد، کاجل نگر ڈیولپمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری محترم ارمان جاگیردار اور پرنسپل ڈاکٹر شکیل شیخ کو بتاریخ 29 دسمبر 2024 کو بالترتیب فخر ملت (اودیوگ رتن) اور لائف ٹائم اچیومینٹ ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ محترم ارمان جاگیردار کو ان کے تجارتی وصنعتی شعبے میں گراں قدر خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے یہ اعزاز دیا گیا اور پرنسپل ڈاکٹر شکیل شیخ کو ان کے تعلیمی وادبی خدمات کے اعتراف میں یہ ایوارڈ دیا گیا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر شکیل شیخ موجودہ دور کے مراٹھی ادب کے قدآور ادیبوں میں سے ایک ہیں اور سورن لتا گاندھی ماد ویدیالیہ میں بحیثیت پرنسپل کام کر رہے ہیں۔ آپ نے اب تک تین ناول لکھے ہیں۔ ان میں "ذبح" اور "جنگ" کافی مقبول رہے ہیں۔ آپ ایک کامیاب محقق ہیں۔ آپ کی تحقیقی کتاب "مسلم خودنوشت نگار: ایک تحقیقی مطالعہ" ملک کی مختلف یونیورسٹیوں میں نصاب اور حوالہ جاتی کتب میں شامل رہی ہے۔ موصوف نے کئی بین الاقوامی، قومی اور ریاستی سیمیناروں میں تحقیقی مقالے پیش کیے ہیں۔ اس خوشی کے موقع پر کاجل نگر ڈیولپمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے فاونڈر صدر عبدالمنان شیخ، صدر فیاض ملا، نائب صدر محبوب براجدار، جوائنٹ سکریٹری ریاض تانبولی، ورکنگ صدر واحد خان، خازن عبدالستار انگلگی و تمام ممبران، ہفت روزہ قاصد کے ایڈیٹر ایوب نلامندو، اکھیل بھارتی مسلم مراٹھی ساہتیہ پریشد کے صدر ڈاکٹر عزیز نداف، نائب صدر ڈاکٹر ای۔ جا۔ تانبولی، رکن ڈاکٹر ثریا جاگیردار اور مظہر الوڑی نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خوشی کا اظہار کیا۔

قوانین اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد میں سستی زیر سماعت قیدیوں کے حقوق سے انکار پر ختم ہوتی ہے: ایم کے فیضی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی صدر ایم کے فیضی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ قوانین اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد میں سستی زیر سماعت قیدیوں کے حقوق سے انکار کرنے کے مترادف ہے۔ ایم کے فیضی نے مزید کہا ہے کہ عام طور پر جیلوں کا مقصد ان لوگوں کو رکھنا ہوتا ہے جو جرائم کے ارتکاب کے مرتکب ہوتے ہیں۔ بدقسمتی سے، مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے سے ہی بھری ہوئی ہندوستانی جیلوں میں موجودہ دور میں زیادہ تر قیدی زیر سماعت ہیں، جو کہ 74 فیصد ہیں۔ عالمی جیلوں کے مختصر اعداد وشمار کے مطابق، امریکہ، چین اور برازیل کے بعد دنیا میں چوتھے نمبر پر سب سے زیادہ قیدی بھارت رکھتا ہے۔ اور ان ممالک میں زیر سماعتوں کا سب سے زیادہ تناسب بھی بھارت میں ہے۔ اپریل 2024 تک، تقریباً 530,000 قیدی تھے جن میں سے 74.6 فیصد زیر سماعت تھے، نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (NALSA) کی اپریل تا جون سہ ماہی رپورٹ بتاتی ہے کہ (UTRC) انڈرٹرائل ریویو کمیٹیوں کے ذریعہ 24,100 زیر سماعت مقدمات، جو کہ قیدیوں کا 5 فیصد بنتا ہے، کا جائزہ لیا گیا۔ ان قیدیوں میں سے 15,777 زیر سماعت قیدیوں کی رہائی کی سفارش کی گئی اور 12,395 ضمانت کی درخواستیں دائر کی گئیں۔ NALSA کے اعداد وشمار کے مطابق ان میں سے 74 فیصد کو ضمانت دی گئی تھی، اور 7,421 قیدیوں کو رہا کیا گیا تھا۔ مجموعی طور پر، تمام قیدیوں میں سے 1.4 فیصد، جو کہ رہائی کے لیے تجویز کیے گئے تھے ان میں سے نصف سے بھی کم، اس عمل کے ذریعے رہا کیے گئے۔ سپریم کورٹ کے متعدد احکامات کے باوجود یہ حراستیں، قیدیوں کو بغیر کسی سخت شرائط کے ضمانت پر رہا کرنے اور حال ہی میں شروع کی گئی حکومتی اسکیم غریب قیدیوں کی ضمانت میں معاونت کو یقینی بنانے میں ناکام ہے جس سے نظام کی نااہلی ظاہر ہوتی ہے۔ اگست 2024 میں، سپریم کورٹ نے کہا کہ بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 479 "زیر التواء مقدمات میں زیر سماعت تمام مقدمات پر لاگو ہوگی، قطع نظر اس کے کہ ان کے خلاف 1 جولائی 2024 سے پہلے مقدمہ درج کیا گیا تھا"۔ یہ دفعہ بروقت ضمانت فراہم کرتی ہے اور پہلی بار مجرموں کی بانڈ پر جلد رہائی کے لیے غور کرتی ہے اور ممکنہ طور پر جیل میں بھیڑ بھاڑ کو کم کرتی ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ نظام کی بے حسی اور نااہلی کی وجہ سے قوانین اور عدالت عظمیٰ کے احکامات پر صحیح طریقے سے عمل درآمد نہیں ہوتا اور یہ شہریوں کے بنیادی حقوق سے انکار کا باعث بنتا ہے۔

ویڈیو کانفرنسنگ سماعت کے لیے نئے قواعد وضوابط جاری

قواعد 29 دسمبر سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہونے والی تمام سماعت پر لاگو ہوں گے

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے ریاست میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہونے والی سماعتوں کے لیے نئے قواعد وضوابط جاری کیے ہیں۔ یہ قواعد 29 دسمبر سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہونے والی تمام سماعت پر لاگو ہوں گے۔ ہندوستانی قانون کے تحت عدالتوں کو کھلی عدالتوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جہاں عام لوگ بھی سماعتوں میں شرکت کر سکتے ہیں، اس لیے یہ قواعد عام لوگوں کے لیے کارروائی میں آسانی کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ کھلی عدالت کی کارروائی کی ضرورت کی تعمیل کے لیے، عوامی ارکان کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالتی سماعت دیکھنے کی اجازت ہوگی سوائے اس کے کہ جب تحریری طور پر درج وجوہات کی بنا پر کارروائی کا حکم دیا جائے۔ سماعت ان کیمرہ چلائی جائے! قواعد وضوابط کا اطلاق تمام عدالتی کارروائیوں پر ہوگا جو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے انجام دی جائیں، اگر وہ شخص عدالت میں پیش نہیں ہوسکتا ہندوستان سے باہر، ہندوستانی قونصل خانہ، ہائی کمیشن کی طرف سے باہمی رضامندی سے ویڈیو کانفرنسنگ سے ظاہر ہوسکتا ہے، اگر وہ شخص ہندوستان میں ہے، شخص جیل میں ہے، تو سپرنٹنڈنٹ کے دفتر سے حاضر ہوسکتا ہے حتیٰ کہ وہ وارڈ، خواتین کے بچاؤ مرکز یا سرکاری ہسپتال میں بھی ہو۔ مزید برآں، وہ شخص عدالت کی واضح اجازت سے کسی بھی دوسری جگہ سے عدالتی کارروائی میں شامل ہوسکتا ہے۔

سیکنڈ سٹرائیک کی صلاحیت کیلئے پاکستان کی درخواست چین نے مسترد کر دیا

اسلام آباد: اقتصادی مشکلات اور سیاسی عدم استحکام کا سامنا کرنے والے پاکستان نے مبینہ طور پر چین سے دوسرے حملے کی جوہری صلاحیت کی درخواست کی ہے، اس درخواست کو چین نے مبینہ طور پر مسترد کر دیا ہے۔ یہ درخواست ظاہری طور پر پاکستان سے منسلک ہے جس نے چین کو تزویراتی طور پر اہم گوادر بندرگاہ پر فوجی اڈہ قائم کرنے کی اجازت دی، جو کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کا ایک اہم حصہ ہے۔ بھارت کے بڑھتے ہوئے جوہری ہتھیاروں اور ترسیل کے نظام، بشمول بھارت کے بیلسٹک میزائل ڈیفنس پروگرام کا مقابلہ کرنے کے لیے اس بہتر جوہری صلاحیت کے مراکز کی تلاش کا پاکستان کا جواز۔

محترمہ شبنم عظیم شیخ خواجہ غریب نواز ٹرسٹ (NGO) کی جانب سے محمد آریش شیخ کو ان کی سالگرہ پر بہت بہت مبارکباد اور نیک خواہشات۔

پیغمبر اسلام پیغام امن ومحبت کو ہر گھر تک پہنچائیں: قاری انس

گورکھپور، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے پوری دنیا کو دین اسلام کے مطابق ایمان کے ساتھ نیک اعمال کرنے کا درس دیا، آیئے اپنی زندگیوں کو نیکیوں سے سجائیں اور برائیوں سے دوری اختیار کریں، پیغمبر اسلام اور ان کے صحابہ کی حمایت ہماری اولین ذمہ داری ہے اس لیے ہم سب کو پیغمبر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے، نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہنے والے خاص صحابہ میں خلفائے راشدین حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان و حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہم شامل ہیں ان حضرات کی خدمات کو رہتی دنیا تک بھلایا نہیں جاسکتا ہے۔ یہ باتیں قاری محمد انس رضوی نے اتوار کو ترکمان پور میں اصلاح ملت کانفرنس میں لوگوں کو دینی تعلیم سے آشنا کراتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پیغمبر اسلام نے اپنی زندگی میں ہی سچے اور اچھے صحابہ کا ایک خالص گروہ تیار کیا جن میں سے ہر ایک نے پیغمبر اسلام کے ہر پیغام کو پوری دنیا تک پہنچایا، آج دنیا جن حالات سے گزر رہی ہے اس میں ہر کلمہ پڑھنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ پیغمبر اسلام کے امن ومحبت کے پیغام کو ہر گھر تک پہنچائے۔ انہوں نے کہا کہ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج دین اسلام کے ستون ہیں، ان کی حفاظت اور ان پر عمل کیا جائے، ہر حال میں اللہ تعالی کا شکر ادا کریں، انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ مسلمان بے ہودہ باتوں سے دور رہیں اور اپنے والدین، اساتذہ، علما اور بڑوں کی عزت کریں، علم حاصل کرنے پر زور دیں، بچوں کو دینی تعلیم ہر صورت فراہم کرنے کا انتظام کریں، دنیوی تعلیم پر بھی توجہ دیں، اپنی بیٹی کو برائیوں بچائیں اور انہیں تعلیم بھی دیں، عورت کو ہر حال میں عزت دیں، صفائی اپنائیں، ماحولیات کے تئیں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، زمین کو سرسبز رکھیں اور پانی بچائیں، بے آواز جانوروں اور پرندوں پر رحم فرمائیں، پڑوسیوں، عام لوگوں اور مزدوروں کے حقوق ادا کریں، یتیموں، مسکینوں، بیواؤں پر رحم کریں، غریبوں کو کھانا کھلانا اور کپڑے پہنائیں، مریضوں کی بیمار پرسی کریں، سچ بولیں، اپنے ملک سے محبت کریں، وفادار بنیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کی گئی، نعت پاک پیش کی گئی، آخر میں درود وسلام کی تلاوت کے بعد ملک میں امن وسلامتی کے لیے دعائیں مانگی گئیں، محفل میں سید فرحان احمد، انضمام خان، محمد اسد، حافظ اشرف رضا وغیرہ موجود رہے۔

نوید شیخ (ایس آر) کو ہیومن رائٹس اینڈ ہیومینیٹیرئین فیڈریشن کا تھانہ ضلعی جنرل سیکریٹری نامزد کرنے پر مبارکباد

بھیونڈی (شارف انصاری): - گذشتہ دنوں انسانی حقوق کے تئیں سرگرم مہاراشٹر کی معروف تنظیم نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ ہیومینیٹیرئین فیڈریشن نے سماجی کارکن اور محب تعلیم جناب نوید شیخ کو تھانہ ضلع این ایچ آر ایچ ایف آف مہاراشٹر کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا گیا۔ اس پر مسرت خبر کے بعد رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے چیرمین نوح خلیل پٹیل نے اسکول کی جانب سے نوید شیخ کا استقبال کیا۔ اس موقع پر اسکول ہذا کے سربراہ پرنسپل محمد شبیر فاروقی بھی موجود تھے، جنھوں نے چیرمین کے ہمراہ نوید شیخ کو مبارکباد و نیک خواہشات پیش کیں اور طلبہ میں مختلف نقصان دہ عادتوں اور لت کے سدباب کے لئے مذکورہ تنظیم کے لائحہ عمل پر بھی گفتگو کی۔ نوید شیخ نے بھی اس ذمہ داری کے بعد عوام، خصوصاً طلبہ کے لئے اپنے عزائم کا ذکر کیا۔

بھیونڈی میں عظیم الشان عظمت قرآن کریم کانفرنس کا روح پرور منظر

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی میں گزشتہ روز صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی اسکول وکالج کے گراؤنڈ میں آل مہاراشٹر مسابقہ حفظ قرآن کریم اور نعتیہ مقابلہ زیر صدارت حضرت مولانا محمد مستقیم صاحب قاسمی ایم اے منعقد ہوا، کانفرنس کا آغاز قرآن حکیم کی تلاوت سے ہوا، اس مقابلہ جاتی پروگرام میں صوبہ مہاراشٹر کے ۲۰ / بڑے مدرسے و اسکولوں نے حصہ لیا تھا، مسابقہ حفظ قرآن کریم کے مساہمین سے قرآن حکیم کے مختلف مقامات سے تلاوت کرائی گئی اور نعت خواں کو پانچ منٹ دیا گیا تھا، مسابقہ حفظ قرآن کریم میں اول انعام یافتہ کو دس ہزار روپے، دوم انعام سات ہزار روپے، سوم انعام پانچ ہزار روپے، چہارم انعام تین ہزار روپے، پانچواں انعام دو ہزار روپے نقد کی شکل میں دیا گیا، اسی طرح نعت خواں کو پہلا انعام پانچ ہزار روپے، دوسرا انعام چار ہزار روپے، تیسرا انعام تین ہزار روپے، چوتھا انعام دو ہزار روپے، پانچواں انعام ایک ہزار روپے کی شکل میں نوازا گیا، دس انعام یافتگان کو ایک ایک عدد کلائی گھڑی ٹرافی وسند سے بھی نوازا گیا۔ تمام مساہمین کو بھی لفافہ وسند سے نوازا گیا۔ تقسیم انعامات سے قبل جمعیۃ علما صوبہ مہاراشٹر کے صدر حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی نے قرآن حکیم کے فضائل وحقوق پر روشنی ڈالی، فرمایا کہ اللہ تعالی نے قرآن کریم کو کائنات کی ہدایت کے لئے نازل کیا ہے، کیونکہ یہ کتاب ہدایت ہے۔ بعد ازاں کانفرنس کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو اس طرح کے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے، اس سے نوجوانوں اور بچوں میں قرآن کریم سے رغبت پیدا ہوگی، یہ ہم لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالی نے اس مبارک اور روح پرور کانفرنس میں شرکت کی توفیق بخشی، موصوف نے کمیٹی کے ذمہ داروں کی خوب تعریف کی، اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں کانفرنس کے سرپرست اور فلاح انسانیت فاؤنڈیشن کے جنرل سیکرٹری الحاج بدیع الزمان خان صاحب، مفتی محمد شعبان صاحب، محفوظ عالم خان، مستقیم احمد شہابو، قاضی عبدالحکیم سر، شمس الدین بابا وغیرہ نے انتھک محنت کر کے کانفرنس کو بخیر و خوبی پایۂ تکمیل تک پہنچایا، یہ اجلاس اپنی نوعیت کا منفرد تھا، سامعین شروع سے آخر تک ہمہ تن گوش بنے ہوئے تھے۔ اس کانفرنس میں عوام و خواص کے ساتھ شہر کے ممتاز علمائے کرام، دانشوران قوم اور عمائدین شہر بھی موجود تھے، جیسے حاجی محمد نعمان خان صاحب، مولانا فیاض صاحب قاسمی، مولانا قاری عبدالعلام صاحب، محترمہ عشرت شیخ صاحبہ، ڈاکٹر شیخ سہیل صاحب، سمیر پٹیل صاحب، ڈاکٹر یلسین قاضی صاحب، ڈاکٹر نیاز اعظمی صاحب، ڈاکٹر محمد عاصم صاحب، شیخ رافع مسعود صاحب، شیخ محسن صاحب، محمد کلیم خان صاحب، ڈاکٹر ابوالوفا صاحب، عاطف پٹیل صاحب، ڈاکٹر راحیل صاحب، ابوذر خان صاحب، حاجی انیس موتی والے، حاجی ذاکر مرزا، جرار صدیقی صاحب، نسیم پٹیل صاحب، بلال انصاری صاحب، رحمت علی قاسمی وغیرہ آخر تک موجود تھے، بیشتر اہل علم کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ اتنا عظیم الشان پروگرام پہلی بار دیکھنے کو ملا، اللہ تعالی منتظمین کو تادیر سلامت رکھے، اور حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

انسانی صحت کے مسائل کا حل تلاش کرنا علماء کا فریضہ

ممبئی میں فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر کے اجلاس میں ہیلتھ انشورنس، قبل از نکاح تربیت، دستاویزات کی تکمیل پر علماء، دانشوران اور ماہرین کی رہنمائی

ممبئی: (عبدالقیوم نعیمی کے ذریعہ) فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر کے زیر اہتمام "میڈیکل (ہیلتھ) انشورنس: شرعی وعملی رہبری ورہنمائی" کے عنوان پر ممبئی کے کونی ہال میں منعقدہ ایک اہم اجلاس میں شہر کے معروف علماء، دانشوران اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں متعدد موضوعات پر روشنی ڈالی گئی، جن میں سنت نبوی کے مطابق زندگی گزارنے کے اصول، نکاح سے قبل تربیت، اور قانونی دستاویزات کی تکمیل شامل تھیں۔ پروگرام کے ابتدائی سیشن میں ڈاکٹر شکیل احمد نے پانی پینے، کھانے، اور نماز کو سکون و اطاعت کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی اور سنت نبوی کے طریقوں کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ان سنتوں پر عمل کر کے نہ صرف جسمانی صحت بہتر بنائی جا سکتی ہے بلکہ زندگی میں سکون بھی حاصل ہوتا ہے۔ دستاویزات کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عرفان اجمیری نے نامکمل اور ناقص کاغذات کو عوامی و حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے میں بڑی رکاوٹ قرار دیا۔ انہوں نے شرکاء کو برتھ سرٹیفکیٹ، راشن کارڈ، آدھار کارڈ، پین کارڈ، اور دیگر قانونی دستاویزات کی اہمیت اور ان کی تکمیل کے عملی طریقے سمجھائے۔ پروگرام کے روح رواں اور جامع مسجد بمبئی کے صدر مفتی مفتی اشفاق قاضی نے ہیلتھ انشورنس پر شرعی اور عملی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ مروجہ انشورنس میں غرر، ربو اور جہالت کی موجودگی کے باعث یہ غیر شرعی ہے، تاہم نظام تکافل ایک قابل قبول متبادل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے لائف انشورنس کو غیر شرعی قرار دیتے ہوئے ضرورت مند افراد کے لیے استثنیٰ کی گنجائش پر روشنی ڈالی۔ نکاح سے قبل تربیت کے عنوان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ازدواجی زندگی کے مسائل کو ابتدائی مشاورت اور اسلامی تعلیمات کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر شارق نثار (رضوی کالج)، مفتی عبدالقادر برکت اللہ قاسمی (شریعہ اسکالر، شریعہ ایڈوائزر انگلینڈ)، یوسف شیخ (انشورنس پالیسی کے ذمہ دار) مفتی یحیی معین، مفتی ابوبکر قاسمی (خانقاہ نعمانیہ نیرل)، ڈاکٹر اسلم خان (چیئرمین صابوصدیق انجینیرنگ کالج) نے اپنی آراء سامعین کے گوش گزار کی۔ صدارتی خطبہ مفتی اشفاق قاضی کے استاد محترم اور کوکن کے معروف عالم دین مفتی رفیق پورکر (انجمن دردمندان تعلیم وترقی) نے پیش کیا۔ ان ہی کی دعا پر نشست اختتام پذیر ہوئی۔ پروگرام کی نظامت مولانا غفران ساجد قاسمی نے کی، جبکہ اجلاس کی لائیو کاسٹ شہاب ٹی وی اور بصیرت آن لائن پر نشر کی گئی۔ خواتین سمیت ممبئی اور مضافات کے مختلف علاقوں سے علماء اور عوام نے بھرپور شرکت کی۔ سینٹر کی جانب سے پروگرام میں ہیلتھ انشورنس کارڈ تقسیم کیے گیے۔ بتادیں کہ فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر، جو جون 2022 میں قائم ہوا، کا مقصد تربیت قبل از نکاح اور دور جدید کے مسائل کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنا ہے۔ تنظیم نے اب تک متعدد کامیاب پروگرام منعقد کیے ہیں، جن میں سماجی نزاعات کے حل کے لیے مشاورتی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔

ڈاکٹر امبیڈکر جن سیوا فاؤنڈیشن کی قیادت میں متاثرہ خاندان کو ملا انصاف

تھانہ گوسائی گنج علاقے ارجن پور میں معصوم کے قتل کے ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا

سلطان پور: تھانہ گوسائی گنج ارجن پور میں ایک ماہ قبل امیتیش عمر 5 سال، ولد دیوسہائے ریداس، کا قتل گاؤں کے ہی ہریکیش نے پرانی دشمنی کی وجہ سے کیا تھا۔ معصوم، جو اپنے گھر پر کھیل رہا تھا، کو اغوا کر کے قتل کر دیا گیا اور لاش گاؤں کے قریب جھاڑیوں میں پھینک دی گئی!! پولیس کی تفتیش پر خاندان شروع سے ہی سوال اٹھا رہا تھا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر ڈاکٹر امبیڈکر جن سیوا فاؤنڈیشن کے صدر پو کوری نے اپنی ٹیم کے ساتھ متاثرہ خاندان کے گھر پہنچ کر اس واقعے کو سنجیدگی سے اٹھایا!! پولیس انتظامیہ پر سوالات اٹھائے اور واقعے پر شروع سے ہی متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے رہے!! وہ ذمہ دار حکام سے واقعے کے انکشاف کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ آخر کار ایک ماہ بعد قتل کیس کے ملزم کو گرفتار کر کے بال اپچار گرہ (کم عمر قیدیوں کے اصلاحی مرکز) بھیج دیا گیا۔

مساجد کے سروے کے نام پر مسلمانوں کو بنایا جارہا ہے نشانہ

دیوبند کے گوپالی گاؤں میں منعقد پروگرام میں آزاد سماج پارٹی کے صدر ونے رتن کا حکومت پر حملہ

(سمیر چودھری)

دیوبند: آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر ونے رتن نے اتر پردیش حکومت پر مساجد کے سروے کے نام پر ملک کے مسلمانوں کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا۔

انہوں نے کہا کہ آزاد سماج پارٹی مذہب کے نام پر ان کے مذہبی ورثے کو تباہ کرنے کی سازش کو برداشت نہیں کرے گی، بی جے پی حکومت مساجد کے سروے کے نام پر ملک میں نفرت پھیلانے کا کام کررہی ہے۔

دیوبند کے گاؤں گوپالی میں منعقد ایک پروگرام میں ونے رتن نے مرکزی اور ریاستی حکومت پر فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرکے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔

انہوں نے کہا کہ مذہبی مقامات بالخصوص مساجد میں جو سروے کرائے جارہے ہیں وہ آئین اور سیکولر ملک کے لیے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی میں دارالعلوم دیوبند اور علماء دیوبند کی خدمات کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مسلم مذہبی رہنماؤں نے پورے سماج کے ساتھ مل کر آزادی کی جنگ لڑی ہے، انہوں نے ایس پی اور کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ مسلم ووٹ چاہتے ہیں لیکن کبھی ان کے ساتھ کھڑے نہیں ہوتے۔

انہوں نے کہا کہ پارٹی کے بانی ایم پی چندر شیکھر آزاد ہر جگہ دلت مسلمانوں کے لیے لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے سنبھل واقعہ کو انسانیت کے خلاف اور آئین کے لیے بڑا خطرہ قرار دیا۔

پروگرام میں گوپالی گاؤں کے سربراہ نعیم اختر اور ایس پی کے ریاستی سکریٹری مولانا اسعد قاسمی سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے آزاد سماج پارٹی کی رکنیت لی۔

پروگرام میں شوریا امبیڈکر، مفتی اسعد قاسمی اور رجنیش گوتم وغیرہ سمیت دیگر عہدیداروں نے بھی خطاب کیا۔ اس دوران رویندر کمار روی کانت گوتم، سلیم، مولانا ارشد، ڈی پی سنگھ انجینئر، نریندر کمار لامبا، پروین گوتم، انیل اوجاسوی اور اکشے محمود پور سمیت بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کی۔

کابینی وزیر سنجے نشاد کی سنبھل کے رکن پارلیمان کو وارننگ

سنبھل جائیں ضیاالرحمان برق ورنہ اعظم خان جیسا ہوگا حال، سماجوادی پارٹی کو بنایا نشانہ

(پی این این)

شاہ جہاں پور: اتر پردیش حکومت میں کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد شاہجہاں پور پہنچے۔ یہاں حامیوں نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے شہر کے قدیم ترین مندر میں پوجا کی۔

اس کے بعد انہوں نے میڈیا سے خطاب کیا۔ انہوں نے سماجوادی پارٹی کو شدید نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ملائم سنگھ یادو سچے لیڈر تھے، جن کے اکھاڑے میں پہلوان پیدا ہوئے، لیکن آج سماج وادی پارٹی کرائے کے پہلوان پیدا کر رہی ہے۔ سنبھل کے سماجوادی پارٹی ایم پی ضیاالرحمان برق کے تعلق سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں ڈاکٹر سنجے نشاد نے کہا کہ سنبھل کے ایم پی کو سنبھل کر رہنا چاہیے، ورنہ ان کی حالت بھی اعظم خان جیسی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی نے خود اعظم خان کی حالت خراب کی ہے۔ اعظم خان کی جگہ کوئی یادو ہوتا تو شاید ان کی یہ حالت نہ ہوتی۔ خالصتان کے حامی دہشت گرد پنوں کی طرف سے پیلی بھیت انکاؤنٹر کا بدلہ لینے کے لیے مہاکمبھ میلے کی دھمکی کی تاریخ دینے کے سوال پر، کابینہ وزیر نے کہا کہ مجرموں اور دہشت گردوں کو جہاں جانا ہوتا ہے، سی ایم یوگی انہیں وہاں لے جاتے ہیں۔ یہ یوگی کی حکومت ہے جو دھمکیوں سے نہیں ڈرتی۔

انہوں نے کہا کہ وہ خود کمبھ میلے میں ان تمام تاریخوں پر پہنچیں گے جن پر خالصتان کے حامی دہشت گرد پنوں نے دھمکی دی ہے۔ میلے میں تین درجے سیکورٹی کا نظام ہے۔ وہ خود وہاں پہنچ کر لوگوں میں تحفظ کا احساس پیدا کرے گا۔ وزیر نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک ایک محافظ سے محروم ہوگیا ہے۔

مسلم خواتین امہات المومنین کی زندگیوں کو بنائیں اپنے لیے آئیڈیل

جامعہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مسابقہ خطابت میں مولانا ارشد ملک قاسمی کا خطاب

(پی این این)

دیوبند: اسلام ایک مکمل دستور حیات ہے، جو معاشرہ کے تمام شعبوں میں رہنمائی کرتا ہے، اسی لیے اسکو دین فطرت کہتے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پوری امت کے لیے آئیڈیل ہے۔

ان خیالات کا اظہار نوجوان عالم دین مولانا راشد ملک قاسمی نے کیا، وہ آج مدرسہ عین العلوم کوڑی کھیڑہ کی زیر نگرانی چلنے والے ادارہ جامعہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مسابقہ خطابت میں مستورات و طالبات کو خطاب کررہے تھے۔

انہوں نے خواتین کو صحابیات کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ماؤں بہنوں کی زندگی میں شرم وحیا، پردہ وحجاب اور ایک دوسرے کے حقوق کا پاس ولحاظ کا فقدان ہوتا جارہا ہے، اس کے لیے ضرورت ہیکہ مسلم خواتین امہات المومنین وصحابیات کی زندگیوں کو اپنے لیے آئیڈیل ونمونہ بنائیں۔ مسابقہ خطابت کی صدارت مدرسہ عین العلوم کے مہتمم حافظ محمد ہاشم کاشفی نے کی۔ جامعہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نگراں مولانا محمد مسرور حیدر ندوی نے بتایا اس مسابقہ خطابت میں ادارہ کی 100 سے زائد طالبات نے حصہ لیا، جنکو علیا، سفلی گروپ میں تقسیم کیا گیا تھا اور فائنل راونڈ میں ثناء جہاں گیر، شمع اسلام اور صادقہ وکیل الرحمٰن نے بالترتیب اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کی۔

مولانا نے مزید ادارہ کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ الحمد للہ ہمارے یہاں اس وقت دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ یوپی بورڈ سے ہائی اسکول بھی کرایا جارہا ہے۔ مولانا راشد ملک قاسمی، مولانا مہربان عالم ندوی، قاری محمد ماجد کاشفی بطور حکم اور ادارہ فلاح البنات سہارنپور کے رفیق حافظ محمد ساجد کاشفی بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ مولانا مہربان عالم ندوی نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور خواتین کو اپنی معاشرتی زندگیوں میں بھی دینی تبدیلی لانے کی تاکید کی اور نماز وتلاوت قرآن سے اپنے گھروں کو آباد کرنے پر زور دیا۔ مسابقہ کے اختتام پر مدرسہ کے ناظم الحاج قاری محمد اسحاق فلاحی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ہر مسلمان کو نماز کی کرنی چاہیئے پابندی: محمد اقبال

(پی این این)

آگرہ: مسجد نہر والی کے خطیب محمد اقبال نے آج اپنے خطبہ جمعہ میں نمازیوں کو بتایا کہ اس کائنات میں کون سب سے بڑا ہے، انھوں نے کہا کہ جب موذن بلند آواز سے پکارتا ہے "اللہ اکبر" یعنی اللہ سب سے بڑا ہے، ایک دن میں اذان اور نماز ملا کر پانچوں نمازوں کے وقت اللہ اکبر کا یہ کلمہ روزانہ بہتر یا تین سو مرتبہ کہا جاتا ہے، اور اسی طرح پوری دنیا میں یہ عمل دہرایا جاتا ہے، یہ ہی اس کائنات کی سب سے بڑی سچائی ہے، جس کو ہم سب مانتے بھی ہیں اور یہ ایک حقیت ہے اس پر ہمارا ایمان بھی ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ مسلم قوم کی اکثریت اس کو "پریکٹیکل" میں پروف نہیں کرپاتی، کعبہ کے رب کی قسم ہے اگر قوم اس کو پریکٹیکل میں پروف کرے، تو ہماری مسجدیں آباد ہوجائیں، اور ہر نماز میں نماز جمعہ کا نظارہ دیکھنے کو ملے، اور نماز جمعہ تو عید کی نماز لگے، کیا آپ کو یہ سب سن کر اچھا لگا؟ تو پھر کس کا انتظار کررہے ہیں؟ دن میں پانچ مرتبہ آپ کو دعوت نامہ دیا جارہا ہے، اور ہم نے اپنے دونوں کان خود اپنے ہاتھوں سے بند کررکھے ہیں، سننے اور جاننے کے باوجود ہم انجان بنے ہوئے ہیں، وہ وقت کبھی بھی آسکتا ہے جب لوگ "ہماری نماز" پڑھ رہے ہونگے، جس کی نہ اذان ہوگی اور نہ اقامت، یہ بھی دنیا کی وہ حقیقت ہے کہ ہم سب اس کو بھی جانتے ہیں، لیکن صرف جاننے سے مسئلہ حل نہیں ہورہا ہے، ہم کو جاننے اور ماننے کے ساتھ اس کا پروف بھی دینا ہوگا، اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو پھر خود کو "منافق" لکھ کر رکھ لیں، ابھی وقت ہے "جاگ" جائیں اور آج سے ہی اس پر اپنا قدم بڑھائیں، اللہ کی مدد بھی شامل ہوجائے گی ان شاءاللہ، اللہ ہمیں اس پر ثابت قدم رکھے۔ آمین۔

آنندی بین، یوگی، اکھلیش اور مایاوتی نے ڈاکٹر منموہن کو پیش کیا خراج عقیدت

(پی این این)

لکھنو: سابق وزیر اعظم کے انتقال پر اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے جمعرات کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر تعزیت پیش کیا۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کی رحلت کو سیاسی دنیا کے لئے بڑا خسارہ بتاتے ہوئے اظہار تعزیت کیا۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اور معروف ماہر اقتصادیات ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کا انتقال انتہائی افسوسناک اور ہندوستانی سیاست کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔

وزیر خزانہ اور وزیر اعظم کی حیثیت سے انہوں نے ملک کی حکمرانی میں اہم کردار ادا کیا ان کو خراج عقیدت! بھگوان شری رام سے پراتھنا ہے کہ وہ مرحوم کی آتما کو شانتی دے اور ان کے سوگوار پریوار کے لوگوں اور حامیوں کو اس بے پناہ دکھ کو برداشت کرنے کی شکتی دے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کی رات X پر لکھا، سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا انتقال، ایک سچے اور شریف شخصیت کے حامل عظیم ماہر اقتصادیات ایک بین الاقوامی ناقابل تلافی نقصان ہے۔ دلی خراج عقید پیش کرتا ہوں۔

بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے کہا کہ آج رات ملک کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کی خبر بہت افسوسناک ہے۔ ہندوستان کی معیشت کی بہتری میں ان کا خصوصی تعاون تھا۔ وہ ایک شریف انسان تھے۔ ان کے اہل خانہ اور ان کے تمام چاہنے والوں سے میری طرف سے گہری تعزیت اور خراج تحسین۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ سیاست میں سادگی کی علامت سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ دنیا کو الوداع کہہ چکے ہیں۔ یہ معلومات بہت تکلیف دہ ہیں۔

اقتصادی اصلاحات، نیوکلیئر ڈیل اور منریگا جیسی اسکیمیں ان کی دوراندیشانہ سوچ اور ملک کو خوشحالی کی بلندیوں پر لے جانے کا نتیجہ تھیں۔ یہ ملک ان کے تعاون کا ہمیشہ مقروض رہے گا۔ دلی خراج عقیدت پیش ہے۔

کانگریس کی سابق رہنما اور موجودہ بی جے پی لیڈر رادیتی سنگھ نے کہا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال ملک کے لیے ایک افسوسناک خبر ہے... ان کی طرف سے کی گئی معاشی اصلاحات نے ملک کو بدل دیا ہے... وہ نہایت سادگی پرست اور شریف النفس انسان تھے۔ وہ ایک پسندیدہ شخص تھے، آج سیاست کے علاوہ پورا ملک انہیں خراج عقیدت پیش کررہا ہے۔

دہشت گردوں کے خلاف این آئی اے کے چھاپے

(پی این این)

پیلی بھیت: این آئی اے اور پولیس نے پولیس انکاونٹر میں مارے گئے خالصتان زندہ باد فورس (کے زیڈ ایف) کے دہشت گردوں کے مددگاروں کی تلاش میں پیلی بھیت اور لکھیم پور کھیری میں کئی مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔

دہشت گردوں کے لیے ہوٹل کا کرایہ کم کرنے والے آئی لیٹ آپریٹر سمیت کئی مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ یہاں، پولس نے ہوٹل ہرجی میں قیام کے لیے فرضی آدھار کارڈ استعمال کرنے پر تین دہشت گردوں اور دو مددگاروں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہوٹل کے کمرہ نمبر 105 کو سیل کردیا گیا ہے۔ صبح، این آئی اے اور پولیس کی ٹیم لکھیم پور ضلع کے نگاسن علاقے میں کھڈریا فارم پہنچی اور دہشت گرد گروندر کی موسی پرجیت کور سے پوچھ گچھ کی۔ ٹیم یہاں ایک گھنٹے سے زیادہ ٹھہری۔ گرویندر ان کے گھر کب آیا، کتنے دن ٹھہرا اور اس واقعہ سے پہلے آیا تھا یا نہیں اس سے متعلق سوالات پوچھے گئے۔ این آئی اے نے پرجیت کے کنبہ کے افراد اور کچھ رشتہ داروں کے تقریبا دس موبائل نمبر بھی اکٹھے کیے۔

پولیس نے کھیری کے ساتھ پورن پور اور آس پاس کے علاقوں میں بھی چھاپے مارے۔ پنجاب کے ضلع گورداسپور کے کلانور تھانے کے بخشیوال تھانے پر دستی بم پھینکنے کے بعد دہشت گرد ورندر سنگھ عرف روی، جسن پریت عرف پرتاپ سنگھ، گروندر سنگھ پورن پور پہنچ گئے تھے۔ 20 اور 21 دسمبر کے درمیان تینوں نے ہرجی ہوٹل میں قیام کیا۔ تینوں کو 23 دسمبر کی صبح پولیس مقابلے میں مارا گیا۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے چلائی گئی چیکنگ مہم

(پی این این)

رام پور: ٹریفک قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ کی ہدایت پر ٹرانسپورٹ اور روڈ ویز کے عہدیداروں کے ذریعہ رام پور شہر میں ایک بڑی چیکنگ مہم چلائی گئی۔ یاتری کار افسر ہوری لال ورما کی اس چیکنگ مہم کے دوران ایکسپائر پرمٹ، انشورنس، فٹنس، ٹیکس وغیرہ والی گاڑیوں پر انفورسمنٹ کارروائی کی گئی۔ مسافر ٹیکس آفیسر نے بتایا کہ چیکنگ کے دوران 05 گاڑیاں غیر قانونی طور پر چلائی گئیں اور 04 گاڑیاں اوورلوڈ تھیں اور ان تمام 09 گاڑیوں کو ضبط کرلیا گیا۔

لکھنؤ کی آب وہوا ہوئی زہریلی، فضائی آلودگی سے عوام پریشان

(پی این این)

لکھنؤ: شدید سردی کے ساتھ ہی ریاست بھر میں ان دونوں آلودگی کی سطح میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ بیشتر اضلاع میں ہوا کے معیار کا انڈیکس 250 سے تجاوز کر گیا ہے۔ لکھنؤ، آگرہ، مظفر نگر، مراد آباد اور پریاگ راج میں آلودگی کی سطح میں کمی کا کوئی نشان نہیں ہے۔ آلودگی کے معاملے میں لکھنؤ سرفہرست ہے۔ ماہرین کے مطابق موسم سرما میں صبح وشام اسموگ کے ساتھ آلودگی کی سطح 300 سے تجاوز کر جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جب سورج نکلتا ہے تو آلودگی کی سطح قدرے کم ہوجاتی ہے۔ ماہر ماحولیات وی پی سریواستو نے کہا کہ آلودگی کی بہت سی وجوہات ہیں اور ہر وجہ کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ 25 دسمبر کے بعد سے پٹاخے اور پرالی جلانے کے کئی واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاست بھر میں سینکڑوں گاڑیاں وغیرہ چلائی جا رہی ہیں۔ ان تمام باتوں کے علاوہ ایک اور حقیقت یہ ہے کہ ریاست کے ہر ضلع میں ایک صنعتی علاقہ ہے۔ جہاں بڑی بڑی فیکٹریوں میں کام چل رہا ہے۔ جس کا دھواں ہمارے ماحول کو متاثر کررہا ہے۔ ایسے میں کسی ایک موضوع پر پوری ذمہ داری نہیں دی جاسکتی۔ ریاستی حکومت کو ہر سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ ویسے بھی گلابی سردی کے آغاز میں دھند کے ساتھ آلودگی کی سطح ہمیشہ بڑھ جاتی ہے۔ بس اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ زہر ریاست کی آب و ہوا میں گھل نہ سکے۔ لوگ صحت مند رہ سکتے ہیں۔ کیونکہ آلودگی کی وجہ سے کئی بیماریاں لوگوں کو متاثر کرنے لگتی ہیں۔ ماہر ماحولیات وی پی سریواستو نے کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع پر غور کریں تو راجدھانی لکھنؤ آلودگی کے معاملے میں سب سے اوپر ہے۔ اس کے پیچھے بہت سی وجوہات ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں شادیوں کا سیزن ہے۔ ایسے میں لوگ آتش بازی کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لکھنؤ کی آلودگی کی سطح بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کے پیچھے اور بھی وجوہات ہیں لیکن سب سے بڑی وجہ شادیوں کے موسم میں آتش بازی ہے۔ لکھنؤ کے کچھ علاقوں میں آلودگی کی سطح بہت زیادہ ہے۔ لال باغ کا ہوا کوالٹی انڈیکس 341 ہے، کیندریہ ودیالیہ کا AQI 388 ہے، تالکٹورہ کا AQI 301 ہے، گومتی نگر کا AQI 231 ہے، بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا AQI 286 ہے اور نگریل کا AQI 258 ہے۔

ریاست میں گرج چمک کے ساتھ ہوئی بارش، ٹھنڈ میں اضافہ

(پی این ای)

لکھنؤ: یوپی میں ویسٹرن ڈسٹربنس کے فعال ہونے اور پنجاب میں سائیکلونک سرکولیشن کے اثر سے ریاست میں موسم نے کروٹ لی ہے۔ اس کے نتیجے میں جمعہ کو مغربی یوپی کے مختلف حصوں میں بارش ہوئی۔ ہفتہ کو راجدھانی لکھنؤ سمیت پوری ریاست میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات سے موصولہ اطلاع کے مطابق جمعہ کو ریاست کے نوئیڈا، غازی آباد، سہارنپور، میرٹھ وغیرہ میں تیز ہواؤں کے ساتھ اچھی بارش ہوئی۔

بارش کی وجہ سے، مغربی یوپی میں زیادہ تر مقامات پر دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 15 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ تاہم رات کے وقت پارہ میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔ زونل میٹرولوجیکل سینٹر کے سینئر سائنس دان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ پہلے بحیرہ عرب اور پھر خلیج بنگال سے مغربی اتر پردیش سے شروع ہونے والی نم ہواؤں کے ملنے کی وجہ سے آسمانی بجلی گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ ہفتہ کو دارالحکومت سمیت ریاست کے کئی حصوں میں ہلکی بارش کے اشارے ہیں۔ مغربی اتر پردیش کے کچھ اضلاع میں بارش اور تیز ہوا کے ساتھ ژالہ باری کے بھی امکانات ہیں۔ آئی ایم ڈی نے 28 اور 29 دسمبر کو بھی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ ان دنوں میں مزید بارشیں متوقع ہیں اور اس دوران کہرا اور ٹھنڈ مزید بڑھنے کی پیش گوئی کی جارہی ہے۔

ایس ٹی ایف نے سائبر ٹھگ کو کیا گرفتار

(پی این این)

لکھنو: یوپی ایس ٹی ایف نے راجدھانی لکھنؤ میں فراڈ گینگ کے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ ٹیم نے اسے دبگا کے اودھ اسپتال کے قریب سے پکڑا۔ ملزم نے وکاس نگر کے ڈاکٹر اشوک سولنکی کو ڈیجیٹل گرفتار کرکے 48 لاکھ روپے ہڑپے تھے۔ دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ گینگ میں شامل ٹھگ کمبوڈیا جاکر فراڈ کی ٹریننگ لے چکے ہیں۔ ہندوستان واپس آنے کے بعد وہ فراڈ کر رہے تھے۔ اس معاملے میں، ایس ٹی ایف نے پہلے ہی ہریانہ کے گروگرام سے پانچ اور لکھنؤ سے تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے، ایس ٹی ایف کے ایڈیشنل ایس پی وشال وکرم سنگھ کے مطابق، 22 اگست کو، ڈاکٹر اشوک سولنکی نے سائبر کرائم تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی۔ متاثرہ کے مطابق 20 اگست کو جب وہ کلینک سے واپس آرہا تھا تو اسے نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی۔ فون کرنے والے نے بتایا کہ وہ FedEx سروس، اندھیری ایسٹ، ممبئی سے کال کر رہا ہے۔ آپ کا ایک کوریئر ارمان علی کے نام سے ایران بھیجا گیا ہے۔

اے ایم یو میں قومی یوم ریاضی پر مختلف پروگراموں کا انعقاد

(پی این این)

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ ریاضی نے قومی یوم ریاضی پر ایک سمپوزیم سمیت کوئز مقابلہ، پوسٹر سازی مقابلہ اور پاور پوائنٹ پرزنٹیشن مقابلے کا اہتمام کیا۔ قومی یوم ریاضی مشہور ہندوستانی ماہر ریاضی سری نواس رامانوجن کی یاد میں منایا جاتا ہے، جنھوں نے ریاضی میں رسمی تعلیم کے بغیر خاص طور پر نمبر تھیوری اور انفائنائٹ سیریز میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ یوم ریاضی پر ہوئے مختلف مقابلوں کے فاتحین میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

پروفیسر عنبر حبیب، شیو نادر یونیورسٹی، دہلی اور پروفیسر ہریش چندر، شعبہ ریاضی، بنارس ہندو یونیورسٹی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ریاضی کی اہمیت اور رامانوجن کی خدمات پر روشنی ڈالی۔

ڈین، فیکلٹی آف سائنس، پروفیسر سرتاج تبسم نے تحقیقی اشاعت کے معیار کی اہمیت پر زور دیا، جب کہ یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب محمد عمران آئی پی ایس نے ریاضی کی خوبصورتی اور حقیقی زندگی کے مسائل کو حل کرنے میں اس کے کردار کا ذکر کیا۔ شعبہ کے چیئرمین پروفیسر شاہد علی نے شعبہ میں 1931ء میں پروفیسر آندرے وائل کے عہد سے انجام دی جانے والی تحقیق اور اہم حصولیابیوں پر روشنی ڈالی۔

سمپوزیم کے کنوینر پروفیسر ایم کلیم الدین احمد نے مختلف تقریبات کا اہتمام کرنے میں ساتھیوں کے ٹیم ورک کو سراہا۔ انہوں نے رامانوجن کی فکری ذہانت کو متعدد مثالوں سے واضح کیا۔ پروفیسر اسلم صدیقی نے شکریہ ادا کیا، جب کہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مصور علی نے انجام دئے۔

یوم ریاضی پر ہوئے مختلف مقابلوں میں طلبہ وطالبات نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اے ایم یو کے اسکولوں اور یونیورسٹی پولی ٹیکنک کے طلبہ کے لئے منعقدہ کوئز مقابلے میں پہلا انعام زینب فاطمہ (پلس ٹو گرلز اسکول) اور وویک کمار (آر ایم پی ایس ٹی اسکول) نے حاصل کیا۔ دوسرا انعام مشترکہ طور سے اوپیندر سنگھ (یونیورسٹی پولی ٹیکنک) اور آدتیہ کمار سکسینہ (آر ایم پی ایس ٹی اسکول) کو دیا گیا، جبکہ مریم ماجد (گرلز ہائی اسکول) نے تیسرا مقام حاصل کیا۔

سائنس اور انجینیئرنگ وٹکنالوجی کی فیکلٹیوں کے انڈر گریجویٹ طلبہ کے کوئز مقابلے میں عبدالقادر، بی ایس سی (آنرز) ریاضی، پرینکا وارشنے، بی ایس سی (کمپیوٹر ایپلی کیشن)، اور ریتک شرما، بی ایس سی (آنرز) ریاضی نے بالترتیب پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔

ایم ایس سی ریاضی کی طالبہ میگھا شرما، محمد اسد حسین اور خالد رضا انصاری نے سائنس اور انجینیئرنگ وٹکنالوجی فیکلٹی کے پی جی طلبہ کے کوئز مقابلے میں بالترتیب پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔

مختصر ☆ مختصر

ماروتی وین کی موٹر سائیکل سے ٹکر، 3 کی موت

(پی این این)

بجنور: بجنور، کیرت پور کے درمیان میرٹھ-پوری قومی شاہراہ پر ایک تیز رفتار ماروتی وین نے ایک بائک کو ٹکر ماردی۔ اس میں بائیک سوار رویندر (35)، اس کی بیوی شیتل (30) اور چھ سالہ بیٹی آیوشی کی موت ہوگئی۔ تین اموات کی وجہ سے لواحقین کا رو رو کر برا حال ہے۔ امری گاؤں دیاسو کے رہنے والے رویندر ولد اودل جمعرات کو اپنی بیوی شیتل اور بیٹی آیوشی کے ساتھ بائیک پر بجنور کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ آیوشی بیمار تھی اور وہ دونوں ڈاکٹر سے دوا لینے جارہے تھے۔ میرٹھ-پوری نیشنل ہائی وے پر گاؤں بدھ پور نین سنگھ کے قریب آرہی ایک ماروتی وین نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ تصادم کے بعد رویندر، شیتل اور آیوشی شدید زخمی ہوگئے۔ زخمی باپ بیٹی کو فوری طور پر ٹاٹا سومو میں ضلع اسپتال لے جایا گیا، جبکہ تھانہ انچارج راکیش کمار نے شیتل کو اپنی ہی کار میں اسپتال پہنچایا، ڈاکٹروں نے زخمی جوڑے کو میڈیکل اسپتال میں مردہ قرار دے دیا۔ زخمی ایوشی کو ریفر کردیا گیا، جسے پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔

سپاہی بھرتی: پہلے دن 50 خواتین کا جسمانی ٹیسٹ

(پی این این)

رام پور: محکمہ پولیس میں کانسٹیبل کے عہدے کے لیے تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کے جسمانی ٹیسٹ اور سرٹیفکیٹ کی تصدیق شروع ہوگئی۔ پولیس لائن میں پہلے روز 50 خواتین امیدواروں کا فزیکل ٹیسٹ اور سرٹیفکیٹ کی تصدیق کی گئی۔ اس کام میں 1956 امیدواروں کا امتحان لیا جانا ہے جو 3 فروری تک چلے گا۔ یوپی حکومت نے محکمہ پولیس میں کانسٹیبل کی آسامیاں جاری کی ہیں۔ ان آسامیوں پر بھرتی کے لیے تحریری ٹیسٹ مکمل ہوچکا ہے اور اب تحریری ٹیسٹ پاس کرنے والے امیدواروں کے فزیکل ٹیسٹ اور سرٹیفکیٹ کی تصدیق کا عمل شروع ہوگیا ہے۔